UTL AT DOWNSVIEW
D RANGE BAY SHLF POS ITEM C
39 13 21 18 03 019 2

MBNOV.28/69

PK
6335
F38

Fauqani, Ghulam Safdar
Ma'lumat-i Fauqani

PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

معلومات فوقانی

Fauqani Ghulam Safdar

معروف بہ

تحقیق الحروف

Maalumat-i Fauqani

جسکو

منشی فاضل مفتی غلام صفدر فوقانی تخلص

سٹوڈنٹ جونیر ورنیکولر کلاس اوف پنجاب یونیورسٹی کالج وجماعت طبیہ العلوم پنجاب نے

بامید قدردانی

فلاطون فطنت ارسطو حکمت فاضل عصر ڈاکٹر جی ڈبلیو لیٹنر صاحب بہادر ایم اے

رجسٹرار و بانی پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور تالیف کیا اور

مطبع مصطفائی لاہور مین باہتمام امیر الدین

مالک مطبع کے چھپوایا

PK
6335
F38

LIBRARY
NOV 27 1969
UNIVERSITY OF TORONTO

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد و سپاس بیعد حضرت خالق جن و انسان صانع کون و مکان کو لایق ہے جسنے انسان کو مشت خاک
سے پیدا کر کے عقل و فہم و وہم حس مشترک خیال عطا کیا نباتات جمادات حیوانات کو اپنی کمال صنعت سے بنایا
شعر تعالے صانع ملک حکیم + بصور صنعتہ ما لا یصون + قلم دو زبان اوسکے حمد مین بے زبان
و حیران ہے اور اہل قلم نقش دیوار و سرگردان **لمولفہ مثنوی** الٰہی توئی مالک جسم
و جان + توئی والی ملک کون و مکان + ضیا بخش دلہاے انسان توئی + شہنشاہ اقلیم دوران توئی +
ز نور تو شد جلوۂ مہر و ماہ + عیان شد ز تو نور شام و پگاہ + خبر گیر حال غریبان توئی + نصیبہ دہ بے
نصیبان توئی + کس بیکسانی پریبران + سرافسران سرور سروران + توان تن ناتوانان توئی
بجسم جہان قوت و جان توئی + اور درود نامحدود خاتم النبیین شفیع المذنبین کی ذات مبارک پر جسنے
خلق عالم کو راہ راست دکھلایا چاہ ضلالت سے نکالکر سرچشمۂ ہدایت پر پہونچایا **شعر** ہدانا بہ
حقا ببیان + بکتاب لہ جاء بالبینات + صلے اللہ علیہ و آلہ و صحابہ وسلم + **شعر** علیہ افضل الصلوات
حقا + من الرحمان ذی فضل العظیم + **لمولفہ مثنوی** جناب محمد رسول خدا + مشکل
مددگار و مشکلکشا + محمد نبی و محمد ولی + محمد غنی و محمد سخی + محمد شفیع ہمہ بندگان + محمد خبردار
راز نہان + سلاطین عالم گدای درش + ہمہ تاجداران فداے سرش +

پس بعد حمد خدای رب العالمین و نعت حضرت سید المرسلین احقر بندگان بانی **مفتی غلام صفدر**
تخلص (فوقانی) ابن جناب فضیلت مآب سخنور نامور **مفتی غلام سرور** صاحب تخلص (سرور) کہ جنکی
تصانیف و تالیف بار بار طبع ہوکر معروف و مشہور آفاق ہو چکی ہین شائقین با تمکین و صاحبان علم و ہنر

کی خدمت مین عرض پرداز ہے کہ پہلے اس ہیچ نیاز مند نے ایک کتاب (انشائی صفدری) نام لکھی جو کئی بار طبع ہو کر مطبوع طبائع خواص و عوام ہوئی ہے اب یہہ چند سطور حقیر نے اپنی دلی شوق سے حروف تہجی کے لغوی معنون اور اون کے اقسام و تبدلات وغیرہ مین کتب اساتذہ مثلاً جواہر الحروف و مؤید الاسامی ہفت قلزم - تحفۃ العجم - گلشن اکبر - مخزن الفوائد - قواعد فارسی - شجر الامانی - چہار گلزار - رسالہ عبد الواسع ہانسوی غیاث اللغات - ضوابط عظیم - رشیدی - تمار الافاضل - برہان قاطع - تشریح الحروف - منتخب اللغات - مؤید الفضلاء و جہانگیری وغیرہ سے انتخاب کر کے اردو زبان مین لکھی ہین تاکہ طلاب کو اون سے فائدہ جلیل پہنچے نام اسکا **تحقیق الحروف** رکھا گیا امید کہ اگر کوئی سہو یا خطا بحکم الانسان مرکب من الخطاء واقع ہوئی ہو تو عالم و فاضل و حضرات علم و فضل اوسکو اپنے ذیل عطا سے چھپائین اور مؤلف کو دعای خیر سے یاد فرماوین مصرع کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود

قطعہ تاریخ اختتام کتاب تحقیق الحروف از مؤلف

طرفہ تر تحقیق فوقانی است این
دل بسال اختتام این کتاب
معدن تنظیم و تنسیق الحروف
گفت بحر علم تحقیق الحروف

پہلا باب اس مین دو فصل ہین

پہلی فصل زبان فارسی کی تحقیق مین دوسری فصل حروف تہجی کے لغوی معنون اور اون کے اقسام اور تبدلات وغیرہ مین

پہلی فصل فارسی زبان کی تحقیق مین

فارسی زبان کے سات قسم ہین - اول دری - دوسری پہلوی - تیسرے پارسی - چوتھی ہروی - پانچوین سگزی - چھٹے زاولی - ساتوین سغد - دری وہ فصیح زبان ہے کہ اوس مین نقصان ہو مثلاً ابریشم و اشکم و اسپید و اسکندر و اشتر وغیرہ کہ مثالین مذکورہ الف کے بغیر دری نہین ہین اور لکھتے ہین کہ دری اہل بہشت کی زبان ہے کیونکہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ ساکنان بہشت کے زبان عربی پارسی دری ہے بلکہ جیتے آسمان کے فرشتہ بھی لغات دری سے گفتگو کرتے ہین اور بعض کی یہہ رای ہے کہ بہمن بن اسفندیار کے زمانے مین جب بہت دور دور ملکون کے باشندے اوسکے پاس آتے تھے تو اون مین سے کوئی ایک دوسرے کی زبان نہ سمجھتا تھا بہمن نے فرمایا کہ دانشمندون نے جو زبان فارسی فصیح وضع کی ہے دری ہے اور اوسے بادشاہون کے درباروں مین گفتگو کرتے ہین پس حکم دیا کہ اوسکے تمام مقبوضہ اور محروسہ ملکون مین اس زبان سے گفتگو کیجائے اور اسکو دری اس سبب سے کہتے ہین کہ جو شخص دروازے سے باہر آتا تھا اوسے تکلم کرتا تھا مگر درہ کوہ سے بھی منسوب ہے اور ایک

فرہنگ مین لکہا ہی کہ دری قدیمی پارسی ہے کہ اوسکو فصیح کہتے ہین اور بعض اہل تحقیق کا بیان ہے کہ یہہ زبان چند شہرون کی ہے اور وہ شہر بلخ و بخارا و بدخشان و مرو ہین **دوسری پہلوی** کہ پہلو سے منسوب ہے اور پہلو بفتح لام سے پارس کا باپ اور سام بن نوح کا بیٹا تہا مگر بعض کہتے ہین کہ پہلہ سے منسوب ہے اور پہلہ ولایت رے اور اصفہان اور دینور ہے یعنے اوس ولائت کے آدمیون کی زبان ہے اور پہلو بفتح لام سے ایک شہر کا بہی نام ہے پس یہہ زبان اوس شہر سے بہی منسوب ہوسکتی ہے اور بعض کی راے ہے کہ نواحی اصفہان کی زبان ہے اور یہہ بہی کہتے ہین کہ پہلوی پایہ تخت کیان کی زبان ہے **تیسری پارسی** یہہ زبان پارس پہلو بن نوح کے بیٹے سے منسوب ہے کہ وہ اپنی عہد مین اوس ولائت کا مالک تہا مین وہ ملک اوسکے نام سے موسوم ہوا چنانچہ اب تک وہ ہی نام مشہور ومعروف ہی شیخ محمد عسقلانی لکہتے ہین کہ پارسی پارس عامر بن یافث بن نوح کی بیٹی سے منسوب ہے اور بعض کہتے ہین کہ پارس ہمدم ابن مخشد بن نوح کا بیٹا ہے اور اوسکے بیٹے تمام دلاور اور شجاع ہوتے کہ تازی زبان مین سوار کو فارس کہتے ہین اسلئے یہہ زبان اسکے نام سے موسوم ہوئی اور قدیم مین تمام ممالک ایران کو پارس کہتے تہے اور وہ جیحون کے کنارے سے فرات تک ہے اور باب الابواب سے دریای عمان کے کنارے تک پس بباعث گذرنے زمانہ دراز اور تغیرات زمانہ کے سبب سے ہر ایک ولایت ایک نام سے موسوم ہوکر پارس سے جدا ہوگئے (مثلاً) خراسان کہ قدیمی فارسی مین شرق کو کہتے ہین چونکہ وہ ولائت اصطخر کے شرق مین واقع ہے اوسکا نام خراسان رکہا گیا علی ہذا القیاس اور عربی زبان کے بعد ہر ایک زبان سے افضل فارسی ہی کیونکہ حضرت رسالت پناہ نے بہی اس زبان سے گفتگو کی ہے چنانچہ ابو لیث فقیہ سمرقندی اپنی ایک تصنیف مین لکہتا ہی کہ حضرت خاتم المرسلین نے ایک شخص نوکدخدا کو دیکہا پوچہا کہ (کدخدا شدی گفت بلے فرمود ندکہ ولیمہ کدخدائی چرا نمی بزی چنانچہ اگر قدرت نداری بزی ذبح کن اگر بان ہم قادر نیستی بخشکے و نیمہ ساز- پس تین زبانین مستعمل ہین اور باقی چارون متروک مگر ضرورت شعر کے لئے لے آتے ہین مثلاً (قاسم) **شعر** جان بدہ قاسم عشق آن ربع لب + تاک گرہی کن حلہ ایام را + (امیر دہلوی) **بیت** ای دہلوی بتان سیم سارہ + پلک بستہ ٹوتیہا کج نہادہ +

دوسری فصل حروف تہجی کی لغوی معنون اور اونکی اقسام اور تبدلات وغیرہ مین

(حروف) حرف کی جمع ہی اور حرف فتح اول سے لغت مین بمعنے لکن و طرف و کنارہ و لب شمشیر اور اصطلاح نحات مین وہ لفظ کہ اور کلمہ کے انضمام کے سوا اوسکے معنے مفہوم نہون مثلاً عربی مین من و الی و علے اور فارسی مین [illegible] و در و بر و تا ہین - اا کسر اول کسب سے یا د ضم اول [illegible] چہار شاہ کر فارسی مین سپید ان کہتے ہین اور [illegible] ہاو [illegible] تخم نزہ نیز [illegible]

(تہجی) فتح اول و دوم و تشدید جیم سے لغت مین ہجو کہنا اور حروف مفردہ کو باہم ترکیب دینا کہ با تا ثا ج ہین اور وہ آٹھہ کلمہ کہ حروف تہجی سے جملون کی طور پر ترتیب اعداد کے لئے مرکب کئی گئے ہین تنہہ ہین اول ابجد - دوم ہوز - سیوم حطی - چہارم کلمن - پنجم سعفص - ششم قرشت - ہفتم ثخذ ہشتم ضظغ - معنی ان کے صاحب (مدار الافاضل) نے اسطرح لکہے ہین کہ ابجد بمعنی ابی وجد فی المعصیت یعنے میرا باپ کہ آدم تہا گناہ مین پایا گیا اوسسے گناہ سرزد ہوا ہوز بمعنی اتبع ہوا یعنے اپنی نفسانی ہوا یا حرص کی پیروی کی - حطی بمعنی حطّ ذنبہ با توبۃ والاستغفار یعنے توبہ و استغفار سے اوسکے گناہ گر گئے کلمن بمعنے تکلم بکلمۃ فتاب علیہ بالقبول والرحمۃ یعنی اوسنے ایک کلمہ سی کلام کی پس اوسکی توبہ قبول ہوئی سعفص بمعنی ضاق علیہ الدنیا فافیض علیہ یعنے دنیا اوسپر تنگ کی گئی ہے اور وہ اوسپر پہینکا گیا قرشت بمعنی اقر بذنبہ فتشرف بالکرامۃ یعنے اپنی گناہون کا اقرار کیا پس شرف کرامت پایا ثخذ یعنے اخذ من اللہ قوۃ یعنے خدا سی قوت لی ضظغ بمعنے سد عنہ نزغ الشیطان بالعزمیت یعنے اوسسے شیطان کا تباہی ڈالنا عزمیت یعنے کلام حق و توحید سے بند کیا گیا - بعض لکھتی ہین کہ ابا جاد ایک بادشاہ [illegible] نام ہے جسکا مخفف ابجد ہے اور باقی کے سات کلمہ اوسکے سات بیٹون کے نام ہین اور بعض کا قول [illegible] مرامر نام ایک شخص تہا کہ خط لکہنا اوسکا ایجاد ہے اور یہہ آٹھہ کلمہ اوسکے آٹھہ بیٹون کے نام ہین مگر صاحب ضوابط عظیم نے ان کے معنی اسطرح بیان کئی ہین کہ ابجد آغاز کرد یعنے شروع کیا - [illegible] در پیوست یعنے ملا - حطی واقف شد یعنے مطلع ہوا - کلمن سخنگو شد یعنی باتین کرنے لگا سعفص ازو آموخت یعنے اوسسے سیکہا قرشت ترتیب کرد یعنے یکجا کیا - ثخذ نگاہداشت یعنے محفوظ رکھا ضظغ تمام کرد یعنے ختم کیا اور اعداد مین ان کی ایسی ترتیب ہے کہ - **قطعہ** یگان شمار ز ابجد حساب تا حطی ❊ پس آنگہ از کلمن دہ دہ ہست تا سعفص ❊ پس آنگہ از قرشت تا ضظغ شمر صدگان ❊ دل از حساب جمل شد تمام مستخلص ❊ اور حروف تہجی مفردہ کے تین قسم ہین ❊

اول مسروری کہ دو حرفون سے لکہے جاوین مثلاً با تا ثا وغیرہ دوسرے ملفوظی کہ تین حرفون سے تحریر ہون (مثلاً) جیم دال ذال وغیرہ تیسرے مکتوبی کہ تین حرفون سے لکہی جاوین مگر اونکا آخر کا حرف مثل اول سے ہو (مثلاً) میم نون واو مگر ان اسما کو علم صنائع و بدایع مین مقلوب مستوی کہتے ہین اور وہ آٹھہ حرف ہین کہ استعمال اونکا فارسی مین نہین ہے عربی سے مخصوص ہین یہہ ہین اول ثا - دوسرے حا - تیسرے صاد چوتہے ضاد پانچوین طا چہٹے ظا ساتوین عین آٹھوین قاف اور چار حرف پ چ ژ گاف عربی مین نہین فارسی مین ہین ❊

الف

لغت مین فتح الف اور سکون لام سے عدد ہزار و کسر الف و سکون لام سے دوستی و یار و دوست و فتح الف و لام

محبت۔ و دوستی و اختلاط و فتح الف و کسر لام سی مرد جواد و سخی و مرد بے زن و مجرد اور نام ایک حرف کا کہ جسکا ایک عدد ہے اور وہ ایک خط مستقیم ہے کہ لفظ کے آخر یا درمیان مین ساکن بے ضغط زبان واقع ہوتا ہے پس اگر وہ خط مستقیم ابتدائے لفظ مین متحرک یا درمیان یا آخر لفظ مین ساکن بضغط زبان واقع ہو تو اوسکو ہمزہ کہتے ہین مگر عرف و محاورات اہل فارس و عرب مین اگر ساکن یا متحرک دونو حالتون مین الف کہتے ہین اور اس حرف کو کنایۃً ذات احدیت اور قامت محبوب اور سرو سے بھی تشبیہ دیتے ہین اور الف کشیدن سے مشہور ہونے اور بیجسد خوانی کی یہی مراد رکھتے ہین فارسی مین اسکے اٹھتیس قسم ہین اول الف زائد مثلاً سبز رنگ و سبزا رنگ (مولانا مظہر) بیت تازہ بادت گل عشق از نفس مشک آئین * نوش بادت مے لعل از صنم سبزا رنگ (ایضاً مولانا جامی) بیت بگفت این و کشید از زیر بستر * چو بید برگ سبزا رنگ خنجر * دوسرے الف بدل کہ بای موحدہ سے بدلی مثلاً اسغیدن و بسغیدن بمعنی آمادہ ہونا و علے ہذا القیاس بسغدہ (ابو شکور) شعر تن و جان چو مر دو فرد آمدند * بیک جای ہر دو بسغدہ شوند * و آسغدہ (مسعود سعد سلمان) خاطر عالی تو غارتگر * گنج آسغدہ نہان قلم * اور دال مہملہ سے مثلاً بدان و بدین کہ اصل مین بآن و باین تھا اور رای تازی سے مثلاً بادگفتم و بازگفتم کہ اہل خراسان کا محاورہ ہی اور کاف فارسی سے مثلاً ارگنج و گنج صنم اور ایسے شہر خراسان کا نام ہی اور لام سی (مثلا) سگ آبی و سگ لابی بمعنی جانور آبی (پوربھاری جامی) بیت گرچہ سگ لابی بدریا در شود * پوستینش کندہ خواہم چون فنک * فنک فتح فا و نون سے ایک جانور سفید کا نام ہے اور نون سے مثلاً اغول و تغول واو معروف سے کہ مخفف جسکا اغل و نغل ہے بمعنی وہ جگہہ کہ بکریون کے غلہ کے واسطے جنگل مین بنائی گئی ہو اور یہہ ترکی لفظ ہی (مولانا روم) بیت غم مخور ید ہر شتر رہ تبردہ زین اغل * زان کہ بہ پستی اند و ما بر سر کوہ بر شرف * (دیگر) ہر کہ گوید کہ کنم بر شتر خش از زخم * کین حرم عشق بود ای حیوان نیست نغل * و آورد و ناورد بمعنے جنگ و جدال اور واو سے مثلاً ارنج و ورنج بمعنی مرفق و تاغ و توغ بمعنی درخت و یکسان و یکسون بمعنی برابر (اوستاد جلالی) بیت شمارا ہمان بہ کہ بیرون شوید * سر خویش گیرید و یکسو شوید * و دہان و دہون (عبد القادر نامی) بیت آنکہ مدح شاہ خواند از دہون * از دہانش بوئی مشک آئی برون * اور ہای ہوز سی مثلاً انباز و نہباز (ابن یمین) بیت توئی کہ ہمت تو بر سران فرونارد * کہ در رہ جہان با فلک بود ہمباز * (مولوی روم) بیت ہمہ توئی و دور ہمہ اگرچہ بود * کہ در خیال در آرد کسے ترا انباز * و یاسا و یاسہ بمعنی رسم و قاعدہ مغلان و افیون و ہیون بمعنی افیون اور دہد کہ دادن کا مضارع ہی اور یای تحتانی سے مثلاً ارمغان و یرمغان (رشید الدین وطواط) بیت ہم خواستہ بخنجر و ہم یافتہ بجود * از خصم خود یرمق و از من تو یرمغانی * و اکدش و یکدش بمعنے دو تخمہ (بینا بین) بیت چند بینا بین کہ نرگس بے مے از تاثیر شان * میکند مستی و مخموری حیتیم یکدشان

تیسرے الف لطف بمعنی لفظ ہست (شعر) دریغا گردن طاعت نہادن * گرش ہمراہ بودی دست دادن *
یعنے دریغ است (مولانا عرفی) بیت این جام کہ از رای منیر تو فلک ساخت * زود آنکہ کند غنچہ
گل شہرت جم را بہ یعنے زود [illegible] (اوستاد انوری) بیت بے رونقا کہ باشد بے پاس تو سیاست *
بے ہیزما کہ ماند بے تیغ تو جہنم * یعنے بے رونق است و بے ہیزم است (امیر معزی) ثنا چشم ملک سنجر
درین گیتی بہ تو * خرا جان ملک سلطان [illegible] برین * یعنے خرم ہست و روشن ہست *
(چوتھے الف امالہ) کہ یای معروف سے بدلے مثلاً کیست و چیست کہ اصل مین کہ ہست و چہ ہست اور یای
مجہول سے بہی بدلتا ہے مثلاً مزاج و مزیج کتاب و کتیب *
(پانچوین الف خطابی) چنانچہ لفظ گویا مین (انوری) بیت گوہر خنجر چو شد لعل سخون گویا پہ لعب ہوا
بر شراب گوہر آذر شکست * (چھٹے الف ملفوظ غیر مکتوب) مثلاً رحمن و الہ مگر بعض موقع مین یہہ الف
تلفظ سے ساقط ہوتا ہے (ملالی) بیت چگویم آن ذوقن را اللہ اللہ * طلوع سنبل تر در آخر مہ *
(ساتوین الف) بمعنے جانب و طرف مثلاً سراز یر و سرا بالا یعنے سر بجانب زیر و بالا و فرا دستا دہپا بمعنے
بجانب [illegible] چپ مگر یہہ الف کبہی محذوف ابد آتا ہی (خسرو) بیت سوی [illegible] دہ نقفوری
امیر [illegible] سوے چپ گشتہ ہست * (آٹھوین الف مقصورہ) کہ اوسکو ہی یا دسے لکھتے ہین
مثلاً مولے و مرتضے اور کبہی اوسکو باعتبار کتابت یا پڑہتے ہین مثلاً موسے و عیسے یای معروف سے
مگر نسبت کے وقت وا وسے بدلتا ہے مثلاً عیسوی موسوی و مولوی و غیرہ
(نوین الف تانیث) مثلاً عقبے و دنیے مگر اہل فارس دنیی کو الف سے لکھتے ہین (دسوین الف ابدال)
یہہ الف عربے سے مختص ہے مگر جب واو سی بولی تو الف سے لکھتے ہین اور الف [illegible] پڑہتے ہین مثلاً عصا کہ
کہ اصل مین عصو تہا تنوین ضمہ سے مگر جب یا سے بدلے تو یا لکھتے ہین اور الف پڑہتے ہین مثلاً مہدی کہ
اصل مہدی تہا (گیارہوین الف نسبت) مثلاً گندا بمعنے ناخوش و بدبو (بوز بہار جامی) بیت
گندا و تیز ہمچو پیاز و ترش چو دوغ * چون سیر گرم خشک چو جغرات سرد تر * و زیبا منسوب بزیب بار ہوین
الف وصلی کہ تقطیع مین تنگی وزن کے سبب سے گرجاتے (سیفی) مصرع رو زینفی سیہ
از کاکل مشکین تو شد * کہ سیاہ کے لفظ کے از کا الف گر کر سیہ ز مقابلہ فعلاتن آتے گا سعدی
بیت بیان نداند زشو [illegible] جمال * کہ گوہی بگزدم گزیدہ شال * کہ اندر ز کا الف تقطیع کے وقت گرجاتا
مثلاً ابدا آما فعول ندند ر فعول زشوری فعول وعدطال منعول (تیرہوین الف کلمہ) کہ اصلی ہوتا ہے
اور اوسکے حذف یا اسقاط سے لفظ کے معنی مفہوم نہین ہوتے مثلاً خدا و جدا و گریبان و زندان اور
صاحب برہان قاطع کی رائے کے موافق وہ الف کہ کلمہ کے اول آئے وہ تسم پر ہے ایک اصلی
دوسری وصلی اصلی کے دو قسم ہین [illegible] و [illegible] سے وہ ہے [illegible] کیا جاے مثلاً ادم

انجام کہ اون کے محذوف ہونے سے لفظ بے معنی ہوجاتا ہے دوسرے وہ کہ بحالت حذف بہی اون کے
معنی متحقق ہون مثلاً افسانہ وفسانہ (شعر) حیدش گفتمش از ارم زر + او فسانہ مخوان ورنج مبر + دوسری
علتی یہ ہے کہ لفظ کے اول زیادہ کرین کہ حقیقت مین وہ بے الف ہی مگر اوسکے زیادہ کرنے سے کسی قسم کا
اختلاف واقع نہو مثلاً اسکندر واسکندر وشکرہ واشکرہ یعنے طائر شکاری کہ الف کے بغیر بہی یہہ الفاظ
درست ہین (چودہوین الف ندا) کہ اسماء و تخلص شعر کے بعد بہی واقع ہو مثلاً خاقانی وخاقانیا فوقی و
فوقیا مثلاً (ملا فوقی یزدی) نظم فوقیا می احمت لبہا کہ غیر از تو کرا + در مزخرف نشاء صاف حقیقت
دادہ اند + بیا زاہدا ترک سالوس کن + ریا را بزنجیر محبوس کن + (مصرع) خاقانیا تو تکیہ بطاعات خود
مکن + وصاحبا - دلا جانا صدرا خداوندا (انوری) بیت صاحبا صدرا خداوندا کریا بندہ گر + یا بدر
زفرمان عالی بارگاہ تو نجات (عبدالواسع) بیت پناہ امتا عاجز نوازا + جہان را جان و جان را جہان
سازا + (شیخ سعدی) کریما بہ بخشای بر حال ما + (جناب فضیلت مآب مولانا سرور) شعر
دلا مضمون صف و چہرہ پیغمبر انشا کن + حجاب از صورت محبوب حسن احمدی وا کن (پندرہوین الف دعائیہ)
صیغہ امر غائب و نہی غائب مین دال کے پہلے واقع ہوتا ہے خواہ دعاے نیک واسطے خواہ بد کے لئے (زلالی)
بیت مجنون گریاد چشم عاشق زار + کہ بیند جلوہ گاہ یاد بی یار + کہ لفظ گریاد مین الف دعائیہ ہے اور علی ہذا
برساد ومرساد (مولانا ظہیر فاریابی) رباعی اے نوبت تو گذشتہ از چرخ بسے + نہ نوبت
تو مباد عالم نفسے + آوازہ نوبتت بہر کس برساد + لیکن مرساد از تو نوبت بہ کسے + وکناد و بماد و
میراد و دہاد (حافظ) بیت مقام صلح ما گوشہ خرابات است + خداش خیر دہاد آنکہ این عمارت کرد
شعر ز ملکت پراگندگی دور باد + جہان آفرین بر تو رحمت کناد + (امیر معزی) بیت باقی
بادیا کہ جہان از بقائی تو + این تمام و مصلحت بے شمار یافت + (امیر حسن دہلوی) بیت ہر تیر زکیش
تو مراحت جان ہست + قربان شود آن ہر کہ ازین کیش نباشد + کہ لفظ بادیا د و شودا مین بہی الف دعائیہ ہے
مگر الف دعائیہ کہ اوس سے صیغہ ماضی کا اشتباہ ہو مستعمل نہین مثلاً فتد وفتاد و نہد و نہاد و کشاد کہ
کشیدن کے معنے سے الف دعائیہ اور کشادن کے معنے سے صیغہ ماضی ہے سولہوین الف دفع اجتماع
ساکنین) مثلاً لفظ اند مین (شعر) دیگر مرو بہ باز سوی کشتگان خویش + جان دادہ اند و یک
نفس آرام کردہ اند + سترہوین الف تفضیل) مثلاً اکمل وافضل واشرف مین (خاقانی)
نظم احمد علیہ آن امام اکمل + بل افضل ومفضل ومفضل + ما اشرف قدرک اے رکن قدیر + ما اشرم
صدرک اے جہان صدر + اٹھارہوین الف متکلم) مثلاً ملاذا یعنے ملاذ من و کرما یعنے کرم من
انیسوین الف ممدودہ) کہ اصل مین دو الف ہین اور کلمات کے اول مین آتا ہے پس ہر ایک کلمہ کہ
الف ممدودہ سے ہے قصرا و حذف سے نہین ہے مثلاً آز کہ حرص کو کہتے ہین یا قصرا و حذف کے

ہے اور مدسے نہین ہے مثلا از بر وز بر بمعنے حفظ کرنا و یاد کرنا یا فقط قصر سے ہے اور حذف اور مدسی نہین
مثلا اختر و اخگر یا حذف اور مدسے ہے اور قصر سے نہین مثلا آرام و رام بمعنے قرار یا مداور قصر سے ہے
اور حذف سی نہین مثلا آلاد و الاد کہ آگ کو کہتے ہین (شیخ آذری) بیت باوج گنبد گردون ازان
تا بد بمہر * کہ یافت از تف قندیل مصطفے آلاد * یا تینون حرکات سے مستعمل ہے مثلا آفسانہ و افسانہ بمعنے قصہ
کہ اصل مین مدسے ہے (پور بہاری جاجی) بیت حیدرش گفت من ندارم زر * او فسانہ مخوان و رنج مبر *
(عمادی سلطانی) بیت مردے جستم نہ ریش و نہ دستار * حکمت گفتم نہ آفسانہ * اور اسیطرح آفگانہ و افگانہ
و فگانہ بمعنے بچہ ناتمام کہ شکم سے گرجاے (مسعود سعد سلمان) بیت شکم حادثات آبستن * نہ نہیب
تو آفگانہ کند (شمس فخری) بیت عجب گر دشمن ملکت در ارحام * نگرد نیست مانند فگانہ * و استارہ
و استارہ دستارہ و آفریدون و افریدون و فریدون (فردوسی) بیت ز دہقان پر مایہ کس را
ندید * کہ شائستہ آفریدون سزید * (قیس) بیت بود ظل الٰہ بر سر * کمینہ چاکرت قیصر
ہزاران بشدت چاکر چو افریدون باشوکت * و آتش و تش (مولانا روم) بیت مو سے اندر
درخت ہم تش دید * سبز تر میشد ان درخت زنار * ملا فوقی یزدی) بیت اگر وقت تماشیدن رشید * بہار آتش خرمن صبر شد
بیسوین (الف قسمیہ) کہ اسماے عربی کے آخر مین آتا ہے مثلا حقا و ربا * خفظ) شعر شد تمام قہر بیداد ش بہ ناحق گرفت حقا حقا
اکیسوین (الف صوت) کہ افسوس و حسرت و مصیبت و ماتم کے مقام مین الفاظ نوحہ کے آخر مین آتا
ہے مثلا (ہاتفی) بیت مینو ہست مسیح شد طبیم * دردا کہ شفا نشد نصیبم * (دیگر) مصرع
ربیغا اے فلک یا من چہ کردی * خفظ) شعر دریغا حسرتا افسوس و آہا * رفیق ما نشد کس در بلاہا * کہ دریغا وغیرہ الف مدہ ہو تو کہی
بائیسوین (الف اشباع) وہ ہے کہ فتح کے پڑھنے سی پیدا ہو مثلا نمک و نماک و نہار و ناہار اور وہ ایف
کہ کلمہ کے اول ہو ہر حرکت کے موافق اوسکو اشباع کرتے ہین پس فتح سے الف اور ضمہ سے واو اور کسرہ سے
یا مثلا افتادے اوفتاد و اماده سے آماده اور استاده سے ایستاده وغیرہ اور علے ہذا القیاس سخن
سے سخون (شعر) بود نے بود مے بیار کنون * رطل پرکن مگوی بیش سخون * اور نستان سی نیستان
مولانا مظہر گہوڑے کی تعریف مین - بیت بنا ہست آنچنان کہ ببیند برہ نی سنگ * نیستان باے
سور بہ شبہائی تار ریست * اور چابک سے چابوک (حکیم اسدی) بیت چہ چابوک سست است
بازی سگال * کہ در پردہ داند نمودن خیال * اور ازار سے ایزار (جمال الدین سلمان) قطعہ
در دیار کاندر و اہل ہنر دیار نیست * ناگہان افتادہ و درماندہ و پابست من * یک بیایے کرد غارت
بیسر و پایان و ہرہ تا بدستار و سر و ایزار و پاے و پیرہن * تئیسوین (الف تصغیر) کہ اسم کے بعد آتا ہی
(فردوسی) مصرع کہ چون زرم آرد برہنہ تنا * یعنی تن حقیر *
چوبیسوین (الف تعظیم) یہہ بہی اسم کے بعد آتا ہے مصرع (فردوسی) بپیچید بر خویشتن بیزنا *

یعنے بیزن رفیع الشان پچیسوین الف تحسین) کہ فعل کے بعد آتا ہے (وفائی) مصرع یار گفتا
بہ رخ ماہم نگر گفتم بچشم (حافظ) بیت یار گفتا کیستی گفتم ثنا گوی شما + عزم کجا داری بگو گفتم بسر کوے شما
چھبیسوین الف تسمیہ) کہ اعلام و القاب کی آخر مین تعظیم کی واسطے آتا ہے مثلا جلالا و نظیرا
ظہیرا و طالبا (ملا سعید) قطعہ شب روز مخدوم ما طالبا + بے جیفۂ دنیوی دزنگ ست + مگر
قول پیغمبرش یاد نیست + کہ دنیا ست مردار و طالب سگ ست (نتعرصبا) ای صبا بر گہا غنچہ آہستہ پا + پاسبانا گلہا صیادا بیدار است
ستائیسوین الف وصل) مثلا ابی و ابا و اشکرہ و اشکم و اشتلم و اسکندر و ابر کہ یہہ الف
معنون مین کچھہ دخل نہین رکہتا اور اوس حرف کی حرکت کا تابع ہوتا ہے کہ جو کلمہ کے اول ہو مگر ثنائی
و ثلاثی و رباعی و خماسی مین ہمیشہ مفتوح رہتا ہے (فردوسی) نظم یکے لشکری خواہم انگیختن + ابا دیو
مردم در آویختن + ابر بارہ جنگجوے سوار + برون آمد از قلعہ کوہسار + کہ لفظ ابا ابر کا الف مفتوح ہی ادا سکندر
مثلا (مولوی نظامی) بیت لقب اندر اسکند فیلقوس + جناحے برار استہ بن عروس +
واشکم مثلا (مولوی روم) بیت شیر بے گوش و سر و اشکم دید + این چنین شیر خدا خود نافرید +
وابے مثلا (اسدی) بیت بدو گفت کے در ابی کام تو + نپویم نہ جویم بجز نام تو - واشتلم
(ناصر علی) بیت الہی از خودم بستان و گم کن + بنودپاک بر من اشتلم کن + واشکرہ (خسرو)
بیت اشکرہ را گشت بہن دستگاہ + از ہنر خویش زبردست شاہ + اور یہہ الف اسم فعل و حرف
تینون پر واقع ہوتا ہے +
اٹھائیسوین الف جمع) کہ فارسی مین سوائے لفظ ہا کے نہین مگر عربی مین بہت ہے مثلا تدابیر تراکیب
و مساجد و معابد و عناصر و مراکب (ملا فوقی یزدی) نیزہ کی تعریف مین بیت گہے برزم
گاہ بر کوشیند + بدستش فند چون عنان مراکب +
اونتیسوین الف مبالغہ) کہ عربی مصدرون مین لام کلمہ کے پہلے واقع ہوتا ہے اور ما قبل اوسکا مشدد
رہتا ہی مثلا نقال و بقال و ستار و غفار وغیرہ -
تیئیسوین الف تنوین) کہ اسماے عربی کے آخر مین واقع ہوتا ہے اور نصب کے مقام پر لکھا جاتا ہی
اور وقف کی حالت مین الف پڑہتے ہین مثلا یقیناً مطلقاً قطعاً ظاہراً باطناً غالباً اور یہہ نصبی تنوین
معنی تمیز کے مفید ہے یعنے از روی یقین کے ایسا ہے مگر لفظ اصلا حرف با کے (کہ حروف جارہ سے ہے)
دور کر دینے سے ہے یعنے اصلاً اصل مین باصل تہا +
اکتیسوین الف مصدر) کہ اسما کے آخر مین مصدر کے معنی پیدا کرے مثلا پہنا و فراخا یعنے پہن بودن فراخ بودن
مولوی نظامی) مصرع بہ پہنا شکر بہرہ را پہن ساز + اس الف کو الف نسبتی بہی کہتے ہین اور
عربی مین مصدر مزید مین لام کلمہ کے پہلے آتا ہے (مثلا) تطاول و تغافل)

بتیسوین الف کثرت) یعنے بسیار مثلا خوشا یعنے بہت خوش **(ملا فوقی یزدی) بیت** خوشا کو از غم دنیا شد آزاد + بر یشی نہ فلک گوید زید وجان داد + (شعر صبا) خوشا دردی که از چشم بد اندیشان نہان باشد + خوشا چاکی که چون غنچه ما پنہان بجیب شد

تینتیسوین الف لیاقت) که صیغه امر کے بعد آئے مثلا خوانا لائق خواندن و دوشا لائق دوشیدن **(حکیم ازرقی) بیت** نگاوان صد وسی ہزار از شمار + زمیشان دوشا ہزاران ہزار +

چونتیسوین الف مفعول) که صیغه امر کے بعد آتا ہے مثلا پذیرا یعنے پذیرفته شده **(نظامی) بیت** پذیرا سخن بود شد جای گیر + سخن کز دل آید بود دلپذیر +

پینتیسوین الف انحصار) کہ اوس مین حصر کے معنے پائے جاوین مثلا سراپا **(سعدی) بیت** سراپا تنکم شد تلخ لا بشرم + بپایش کشد مور کو چاک شکم + یعنے سر سے پانو تک ❊

چہتیسوین الف فاعل) کہ صیغه امر کے بعد آئے اور فاعل کے معنے پیدا کرے مثلا بینا کہ بین امر ہے اور الحاق الف سے بینا بمعنے بیننده ہے علے ہذا القیاس دانا و جویا اور اس الف کے بعد نون بھی آتا ہے مثلا جویان و پویان اور یہ مین فا کلمہ کے بعد آتا ہے اور ما بعد اوسکا مکسور ہوتا ہے مثلا ناظر **(حافظ) بیت** ناظر روی تو صاحب نظرانند آری + دیده بر روی تو صاحب نظری نیست که نیست + و عاشق و ساقی و کامل و جاہل و فاضل و عادل وغیره **(حافظ) شعر** نگر کن بہ تنگی بگو بین که کف را + چشم بینا دل دانا و زبان گویا داد +

سینتیسوین الف عاطفه) کہ دو کلمہ مترادف و متغایر و متضاد مین آتا ہے اور واو عطف کے معنی دیتا ہے مثلا تکاپو و رستاخیز و شبا روز و نگر شبانه روز مین آہ کا لفظ واو عطف کے جگہہ ہے پس تکاپو مترادف ہین و رستاخیز متغایر و شبا روز متضاد کیونکہ تک و پوے کے معنی یکسان ہین اور رست و خیز کے جدا جدا اور شب و روز ضدین **(حافظ) بیت** پیاله در کفنم نہ که تا سحرگہہ حشر + ہمی ز دل ببرم ہول روز رستاخیز +

اٹہتیسوین الف اتصال) کہ ایک کلمہ کے تکرار مین واقع ہوتا ہے اور پہلے کلمہ کو دوسرے سے متصل کر دیتا ہے مثلا گوناگون و پیاپے و دوشادوش و دمادم و رنگارنگ و مالامال مگر گوناگون مین کثرت اور مبالغہ کے واسطے آتا ہے **(محمد شیرین مغربی) بیت** ز دریا موج گوناگون بر آمد + ز بیچونی برنگ چون بر آمد + و نوشانوش **(حافظ) بیت** شراب خانگی از ترس محتسب خورده + بروی یار بنوشیم و بانگ نوشانوش +

(باب بای موحده)

لغت مین مرد کثیر الجماع و حجتی اور باز کا مخفف کہ ایک شکاری جانور ہی اور ابجد مین اسکے دو عدد مین اور اور اس حرف کے الف کے سو ہتیس قسم ہین ❊

(اول بای ابدال) کہ فا سے بدلی مثلا زبان و زفان و زبانه و زفانه **(جمال الدین شہریاری) بیت** چون زد زفانه آتش خشم تو وای خصم + گر بیش خصم تو نشود عفو تو سپر + **(منوچہری) بیت** مرزمان زفان گرفته یکسر + بگشاد زفان زدم چنبر + **(حکیم سوزنی) بیت** یاد ہی کہ آن نوردین سید مرا گفت +

کردہ زفان چون زبانہ آتش + اور کاف تازی سے مثلا بوشاسپ وگوشاسپ (ازرتشت بہرام) بیت نہ دو رہیدار گفتم نے بوشاسپ + نگویم خبر پیش تخت گشتاسپ (شعر) شنیدیم کہ خسرو بہ بوشاسپ دید + خیان کلشتے شد درش پدید + اور کاف فارسی سے مثلا بالہ وگالہ کہ جوال کا ایک قسم ہی (الاحیاہ) بیت چون کیر در سپوختم اندر کشش تا بم + دیدم کسے فراخ ہاتند گالہ + اور میم سے مثلا لبالب ولبالم یعنے مالامال (فردوسی) بیت نہ از لشکر ماکسے گم شدہ ست + نہ این کشور از خون لبالم شدہ ست + وغرب وغرم ضم اول اور زا فارسی سے بمعنے دانہ انگور (فخری) بیت از دست میر شیخ سحاب النمی برو لعل و عقیق و دید از زر سجائے غرب (ابو العلا شوشتری) قطعہ بیار آن کہ گواہی دہد ز جام کرمش چہار گوہرم اندر چہار جاے مدام + زمرد اندر تاکم عقیقم اندر غرم + سہیلم اندر خم آفتابم اندر جام .. اور واو سے مثلا رغست ورغست بروزن بدست نام گیاہ دخواب خواو وآب وآو (مولوی معنوی) بیت گر خر دیوانہ شد یکدم چو گاو + بر سرش چندان بزن کاید بخواو + (لطفی) بیت کی تواند کہ ہیچو گاو چکار + بزند غوطہ در میانہ آو + اور ہاے ہوز سے مثلا بوش وہوش بفتح بمعنے کر و فر (دوسرے براے غائیت) یعنے براے تا (میر نجات) بیت وعدہ ہستی غیر ز لقیامت باشد + سر فوج تو الٰہی بسلامت باشد + یعنی اگرچہ تا قیامت اور بعض حذف تا و غایت کے بہی قائل ہین (تیسرے بای زائد) کہ ہر ایک کلمہ پر جسکا پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہو مکسور پڑہے جاتی (مثلا) بساز وبشکن اور جس کلمہ کا پہلا حرف مضموم ہو مضموم مثلا بکن مگر اہل زبان کے محاورہ مین ہر ایک حالت مین مکسور مگر راے صاحب موید الاساتذہ وہ ہے کہ بائے زائد اسما اور حروف کے اول پر اکثر اور افعال کے اوائل مین اکثر جگہہ مکسور اور کبہی مضموم آتی ہے مثلا (فصیح ہروی) مصرع آن قطرہ ام کہ بحر بدر افگند مرا + مثال بای مفتوح بر حرف (مصرع) بجزین نکتہ کہ حافظ ز تو خوشنود ہست + اور بای مکسور کہ افعال پر آے مثلا بگرفت وبنیر وبیر وبساز وغیرہ مصرع وربنیتی بمیر داندر غار + اور عربی مین مکسور (کقولہ تعالی) وَلَا تُلقُوا بِاَيدِيكُم اِلَى التَّهلُكَة ❊

چوتھے بمعنی مصاحبت) مثلا بفلان رفتم یعنے ہمراہ فلان (جامی) بیت بعالم این مصنوع ظاہر بصانع ہین نہ مشغول خاطر + یعنے باصانع چرا مشغول خاطر نہ ❊

پانچوین بمعنی باوجود) (سعدی) بیت ولیکن خداوند بالا و پست + بعصیان در رزق بر کس نبست + یعنے باوجود عصیان ❊

چھٹے بمعنی ابتدا) (نظامی) مصرع بخروار عنبر بانبار مشک + ایضاً بجو بستاند ز دہقان پیر + من مے فروشد بدیوان بہر ❊

ساتوین بای اضافی) کہ اضافت کے معنے دیوے (سعدی) مصرع در زر دار بہر محتاج نہ

آٹھوین بمعنی پیش) مثلاً لفظ بدو رین (شیدا) مصرع مرا کہ نیست بدو رلب تہو لسے قدح ❊

نوین بمعنی زیر) (نظامی) چنین تا بمقدار ہفتاد مرد + بہ تیغ از رو میان در نبرد + یعنے زیر تیغ مصرع کرا پاے خاطر در اید بسنگ + یعنے زیر سنگ +

(دسوین بمعنی عوض) (حافظ) پدرم روضۂ رضوان بدو گندم بفروخت + نا خلف باشم اگر من بجوے نفروشم + (مصرع) کہ علم وادب میفروشد بنان + (دیگر بیت) نہ پرہیزگار و نہ دانشورند + ہمین بہ کہ دنیا بدین میخرند + یعنے بعوض دو گندم و بعوض نان و بعوض دین ❊

گیارہوین بای انحصار) بمعنے تمام (نظامی) مصرع جو بجو محنت من زان رخ گندم گون ست + یعنے تمام محنت من اور جو بجو بجاے لفظ تمام ہے ❊

بارہوین بای اتصال) مثلاً دمبدم وساعت بساعت رنگ برنگ (جامی) مصرع فزاید حرص او ساعت بساعت

تیرہوین بای تشبیہ و مانند) مثلاً مصرع بحسن صورت او در جہان نخواہد بود + (سلیم) بیت بصورت تو ہمتے کمتر زید خدا + تراکشیدہ دست از قلم کشیدہ خط + یعنے مانند حسن و مثل صورت (فیضی) لطفش بہ بہار شاد باز + قہرش بسموم مہر کانے + یعنے مثل بہار وسموم ❊

چودہوین بای لائق) صایب) بیت صایب کنون کہ دو بدرسان نماندہ ہست + آن بہ کہ راہ چارۂ تدبیر [illegible] یعنے لائق در جان ❊

پندرہوین بمعنی آغاز) کہ صدر کلام مین آئی اور اپنے معنون سی آغاز کے معنی بہی پیدا کرے (زلالی) بیت بنام آن کہ محمود مثل ایاز ہست + غمش تیخانۂ ناز و نیاز ہست + چونکہ یہہ باکلمہ محذوف ابتدا ہکیم کہ اوسکا متعلق ہے کے بعد آتی ہے آغاز کلام مین اس سبب سے اوسکو بای ابتدائیہ اور بای آغاز کہتی ہین سعدے) بیت بنام جہاندار جہان آفرین + حکیم سخن بر زبان آفرین + (غنیمت) بیت بنام شاہد نازک خیالان + عزیز خاطر آشفتہ حالان + (جامی) بیت بنام آنکہ نامش حرز جانہا ست + ثنائش جو ہر تیغ زبانہا ست ❊

سولہوین بای قسمیہ) (شیدا) مصرع بجان بادہ کہ جان میدہم براے قدح + یعنے قسم جان بادہ (سعدے) بیت چو بینے پسند آیدت از ہزار + بمردی کہ دست از تعنت بدار + یعنے قسم مردی (ابو الفویق فوقانی) بیت بہ بیدلی کہ سر راہ بایم از او درا + غبار باش نشانم بمردمک چو غبار + یعنے قسم بیدلے (لطیفے) بیت تو دلفریب جہانی بشیوۂ خوبی + بمہر مجیدن یوسف ببوے یعقوب + (دیگر) ز ابر دان تو بے اختیار مے ترسم + بمرتضے کہ ازین ذوالفقار میترسم + یعنے قسم مرتضے +

سترہوین بای طفیل و توسل) مثلاً (شیخ ابوسعید ابو الخیر) نظم یا رب برسالت رسول الثقلین + یا رب بغزا کنندۂ بدر و حنین + عصیان مرا دو حصہ کن در عرصات + نیمی بحسن بخش و نیمے بحسین +

اٹھائیسوین بمعنی قرب و نزدیکی (جامی) بیت کمر بستہ بہ یعقوبش فرستاد + وزان پس در میان آواز در داد +
ابوسعید ابوالخیر) بیت آن کس کہ من از فراق او غمگینم + او را بمن دہ مرا باو باز رسان مصرع
طمع بر دشوخے بصاحب دلے + (دیگرم) کہ فردا باد او ربود خسرو + یعنی نزدیک یعقوب قریب من نزدیک
صاحبدل و قریب داور *
اونتیسوین بمعنی موافق) حافظ) بیت ساقی بنور بادہ برافروز جام ما + مطرب بگو کہ کار جہان شد
بکام ما + مصرع غمین مباش چو کاری بمدعای تو نیست + یعنی موافق کام ما و موافق مدعای تو *
بیسوین بای استعانت) شعر) بریدہ باد زبانیکہ دست مرا + زدامن تو بہ تیغ زبان جدا کردہ +
یعنی بامداد تیغ (مصرع) بچوگان خدمت توان برد گوی + مصرع بلشکر توان کرد این کارزار +
مصرع تازہ میباز ناخن باز داغ خویش را + یعنی بامداد ناخن *
اکیسوین بمعنی سبب (مرزا شاہ پور) بیت بوفای دو سہ روزہ مرو از دہ شہ پور + کہ ہمین راحت
دل آفت جان خوار بود + یعنی بسبب فای دو سہ روزہ (فرد) بجرم عشق توام میکشند غوغاییست +
تو نیز بر لب بام آ کہ خوش تماشائیست + *
بائیسوین بمعنی حرف رام مثلا) (جناب کمالات انتساب مولانا سرور) بیت بہر ذرہ رسید از پرتو
نور رخش جلوہ + چو شد براوج نیکو اختری آن مہربان پیدا + یعنی ہریک ذرہ را (نظامی)
بیت اگر پای پیل است و گر پر مور + بہریک تو دادی ضعیفی و زور + یعنی ہریک را (نظامی)
فرستادی بما روشن کتابے + بامردے فرمودی خطابے + یعنی ما را (مصرع) بدارا نداد آنچہ
دادی بخت + یعنی دارا را *
تیئسوین بمعنی طرف) مثلا (مصرع) بدیدہ باز نگرد نگاہ از دیوار + یعنی طرف دیدہ مصرع (ارزق)
بکوئی او ندہم طفل اشک را رخصت + مصرع بملک عجم رغبت شاہ خواست + یعنی طرف کوئی او و طرف
ملک عجم (ملا فوقی یزدی) بیت میردم زین ملک خرز و بعشرت خیز ہند + کاندرین اقلیم داد عیش
بے بے میکند + یعنی طرف عشرت خیز ہند *
چوبیسوین بمعنی مطابقت و تقابل) بیت بآبداری لعلت یکے نخواہد بود + اگر ہزار عقیق از
یمن شود پیدا +
پچیسوین بمعنی برای) شعر بطواف کعبہ رفتم عرم رہم نداد ند + تو برون در چہ کردی کہ درون خانہ آئی
سعدی) بیت ببلبل بر گلش تسبیح خوان است + کہ ہر خاری بہ تسبیحش زبان است + یعنی برای طواف
کعبہ و برای تسبیح - مصرع بدیدار مردان شدن عیب نیست + یعنی برای دیدار +
چھبیسوین بمعنی از) (نظامی) بیت ہرگز نو گرد بلندی گرای + باقگن بن کس بنغمتہ زبا ہی + یعنی

از افگندن کس (شاعرے) بیت جمال دوست بدیدن نمی شود آخر + گل بهشت بچیدن نمیشود آخر +
یعنے از دیدن و از چیدن (شعر) به تن بویا کند گلہاے تصویر نہالین بالا + بیا بید ار ساز خفتگان نقش
قالین را (ابو الفوق فوقانی) مطلع به شوق لغت بغیر زبان طلب الانسان دارم + بذوق دالی محشر
بیان عندلیب بیان دارم + یعنے از شوق واز ذوق (ملا فوقی یزدی) بیت بگریه برچمن حسن خود
کرریش چو ابر + سیاه خانه کشید و بهوای باران شد +
ستائیسوین بمعنی مع (طغرائی مشہدی) بیت زجعد برشکنش ز لال صد فغان فتد + چو کودکے
ز بالای نردبان افتد + یعنے مع صد فغان و بخیر و عافیت رسیدم یعنے مع خیر و عافیت
اٹھائیسوین بمعنی بر) مثلا (قبله صوری کعبه معنوی مولانا سرور) بیت بسروران جهان بافت سرورے
سرور + هر آنکه بر در دولت برهنه پا آمد + یعنے بر سروران (منطبق) بیت آن شمع راگذر لغبارم فتاده است +
پروانه چون بهمن بمزارم فتاده است + مصرع مشت آبی بروی غفلت زن + (عبد الواسع) بیت
بعارضش نه اگر مے گلاب پاشم + بروئ فتنه خوابیده آب مے پاشم - یعنے برعارض و برغبارم و برمزارم
و بر روی غفلت (ملا فوقی یزدی) بیت چون ورت مبند شیرین تکلمی + کے کوزنطق من بہاے
شکر دہد + یعنے بر بند (ایضاً) شعر زر اگر داری بر دو تس بالاے + ورنه چندین عزو
کوزت چه سود ابله تاب + در تشنه و ترتیب مصدر در تسیدن هین یعنے حرف اول و دوم اور سوم مثنا چہارم یعنے تنبیہ
او نشد ین بمعنے در) مثلا (مولانا سرور) شعر به فتے کسی چشم سبے اندجهان بسرور + نشد غیر از
محمد کسی حق بیکسان بیدا + یعنے در وقت بیکسی (ملا فوقی یزدی) شعر گر از ترس رقیم به تنهان
عجب نیست + که نازش بکف بار شمشیر دارد + یعنے در کف (آصفی) بیت بکعبه رفتم و شوق درت
فزود آنجا + بگریه آمدم و جای گریه بود آنجا + (قاسم) مصرع راست برو باش بهر کیش که باشی چون تیر +
یعنے بهر کیش + مصرع دشنام من ز ادی و شکر بدهان تو + یعنے در دهان تو (ابو الفوق فوقانی)
بیت ز سر سودای زلف احمدی بیرون نخواهد شد + بداغ عشق محمد تا قیامت جان فرو دارم + یعنے در دل
(فوقانی مولف رساله هذا) بیت مسلمانان همه بر سجده برفرو آرند + ولیکن سجده گاه هم ابروی
خمدار ما است + یعنے در محراب مساجد ﴿
تیسوین بانی کلمه) مثلا کتاب کباب عتاب خطاب شراب گلاب رباب وغیره ﴿
اکتیسوین بانی مفسره) که اوسکے معنون کے تفسیر لفظ اور اسے کیجاے اور تفسیر کی معنون سے اوسکا کچھ
تعلق ہو (نظامی) بیت به آتش بران تیشه مشک سنج + چو مار سیه بر سر کان گنج + یعنے بر آتش
آن شوسنه مشک سنج یعنے زلکال خیال است که مار سیه بر سر کان گنج که سرخ مانند آتش باشد نشسته است
مگر تحقیق یہہ ہے کہ قدما بار صلہ کے لانے کے بعد اوسکے معنون کی تخصیص کے واسطے حروف مفسره سے

کہ دور وبر مین ایک کو لے آتے ہین (مثلاً) مصرع بدریا در منافع بیشمار است +

بتیسوین بمعنی رخ وسمت) مصرع بگردن فتد دشمن تند خو + اور اس حرف کے مع الف ہے چند قسم ہین

(اول بمعنی مع) مثلاً اسپے بازین مکلل خریدم - یعنے مع زین مکلل وفیلے باہودج مرصع فروخت

نمودم یعنے معہ ہودج (حفظ) شعر دمیدم بانالہ ہمدم بافغانم ہمنفس + آہ یابیچارہ دل یار بود اد ار است

بس + (دوسرے بمعنی باوجود) مثلاً باآنکہ اور ابسیار فہمانیدم مگر نہ فہمید (تبریزی) شعر

باآنکہ سر ایلے مرا تیغ بلب کرد + ہرگز نتوانم ز تو یک بوسہ طلب کرد + تیسرے برای عطف) بیت

فرق است میان آنکہ یارش در بر + یا آنکہ دو چشم انتظارش در بر - امثال نثر با دشاہی باغلام عجمی درکشتی

نشستہ بود یعنے بادشاہ وغلام (چوتہی برای معاوضہ) مصرع فرہاد کوہ غم را باجان ہی فروشد +

یعنے بعوض جان (پانچوین برای تقابل) شعر بار وے تو آفتاب دیدم + خوب است ولیکن آن ندارد +

چہٹے بمعنی حرف را) شعر سنجاب دہ ز میغ باکوہ + کز سردے وے نہ بلیدا اندوہ یعنے کوہ را

(ساتوین بمعنی طرف وجانب) جامی بیت - بر دازوے بیاے چند با او + زلیخا را دمید ہیند با او +

آٹہوین بمعنے از) محمد قلی سلیم مصرع حسن با مہر و وفا بیگانہ است + یعنے از مہر و وفا (نوین

برای استعانت) عرفی بیت با صیقل ضمیر تو چون عکس آئینہ + مروی شود ز ظل بدن ہ جوہر سی +

(بائے فارسی)

یہہ حرف فارسی سے تعلق رکہتا ہے عربی مین نہین ہے اور باء عربی سے بدلتا ہے مثلاً تب وتپ اور میم

سے مثلاً سپاروک وسماروک بمعنے کبوتر (حکیم قطران) بیت سپاروک ارچہ اوج چرخ گیرد + کجا

گردد رہا از مخلب باز + اور واو سے مثلاً پام و وام اور لام سے مثلاً سراندیپ وسراندیل ہند مین

ایک پہاڑی اور آدم علیہ السلام کا مدفن ہے اور کاف تازی سے مثلاً پیچ وگیج (عمارہ) بیت

ہموارہ پراز پیچ است آن چشم فرانکن - گوئی کہ دو بوم آنجا دوخانہ گرفت است + اور فارسی مثلاً سپند

وسفند وسپید وسفید اور غین سے مثلاً پرزن وغرزن بمعنے غربال اور جیم تازی سے مثلاً پالیز وجالیز

بمعنے کشت زار (شمس فخری) بیت ز خصمش ار نشود ملک پاک نیست عجب + کہ نیست از سر خر چارہ ہمچو جالیز +

(تاء مثناہ فوقانیہ)

لغت مین خمیر سر جوش وخاک نرم اور ناقہ اسکو تاء قرشت اور تاء دراز بہی کہتے ہین عدد اسکے چار سو

ہین اور الف کے بغیر اسکے چودہ قسم ہین ❊

(اول تای ابدال) کہ جیم تازی سے بدلے مثلاً غارت وغارج ولت ولج بمعنے لگد (شمس فخری) بیت

گر کینہ کشد رسم وی از انجم وافلاک + برہم شکند طارم افلاک بیک لج + (منجیک) بیت یک روز

نگر بانہ فزود اے سے ریخت + مردی بزد ش لج بغلط بر ورد پلیز + اور جیم پارسی سے مثلاً تش وجس بمعنے

بادا سقل کہ بے صدا ہوا ور دال مہملہ سے مثلاً تود و توت (زرتشت) بلیت کرمے کہ از تود واز برگ تود + زحلوائے ابریشم آورد سود + دو سداس و ستاس بمعنے آسیا (عطار) بلیت چو دانہ حجرہ را بسیکرد و سیداست + از دو نہ آسیا چرخ بہ باس + و زرتشت د زردشت او سین مہملہ سے مثلاً تیز و سیر بروزن بیز بمعنے تند اور کاف سے مثلاً چاشت و چاشنگ کہ روز اول کو کہتے ہین اور مجازاً وہ طعام کہ اول روز کہاتے ہین اور چاشکدان وہ ظرف کہ جس مین طعام چاشت رکھا جای (جمال الدین عبد الرزاق) بیت

اے چاشتکدانت چرخ ازرق + دے شادروانت چرخ اطلس + شادروان فرش و سائبان کو کہتے ہین اور تعریب کی حالت مین تاے مثلثہ سے

(دوسری تار قسم) کہ عربی مین سوای لفظ اللہ کے نہین آتی مثلاً تاللہ بمعنی قسم خدا -

تیسری تار نقل) کہ نقل کلمہ کے لئے معنے وصفی سے بمعنی اسم ہو جای مثلاً تلے کافیۃ وخلیفۃ کہ اصل مین کافی بمعنے کفایت کنندہ اور خلیفہ بمعنے پس آئندہ تہا پس معنی وصفی سے جدا ہو کر اسم ہو گئی اور معنے وصفی بہی اوس مین ملحوظ رہتے ہین مگر یہہ تا عربی مین ہی +

چوتھے تار عوض) یہہ بہی عربی مین ہی مثلاً وعدۃ کہ اصل وعد تہا +

پانچوین تاء مبالغہ) کہ عربی مین آتی ہے مثلاً علامۃ و فہامۃ +

چھٹے تاء کلمہ) مثلاً حشمت شوکت صولت رفعت وغیرہ +

ساتوین تاء خطابی) کہ دو قسم پر ہے (اوّل) تلے مضاف الیہ (دوسرے) تاے مفعول مگر تلے مضاف الیہ لفظ کے آخر مین تو کے معنی پیدا کرتی ہے مثلاً روئیت خوب است و علامت نیک (کمال اصفہانی) بلیت روئیت دریائے حسن و لعلت مرجان + زلفت عنبر صدف دہن دُر دندان (فوقی یزدی) بلیت کام دلِ مرا چہ شود گر بر آورد + شیرین لبت کہ لم زدہ بر شکّر باج یعنے روئے تو و لعل تو و لب تو و زلف تو (خسرو ہندی) بلیت داریم آرزو کہ حکایت کنیم بات + لالہ غلام رویتو صد برگ زیر پات + یعنے با تو و زیر پاے تو - اور کبہی خود مضاف الیہ (سلمان ساوجی) مصرع ہر آنکہ نام تو بر دل نوشت گشت عزیز + (مصرع) ماہ در قریہ ہجر تو نماند ہست مرا + موے بیک دم حفارا کہ چہ حال ست ترا + اور کبہی مضاف نہین ہوتی مثلاً (شعر) نہ تو تنگ دست چشمی نہ من از نظارہ مفلس + ستم است بر نگاہم مژہ را نقاب گردان + مگر جب الف کے اول ہو اور کلمہ کے اول ہو تو مضموم مثلاً ترا و تست د تو ا ور اگر الف کے اول ہو تو مفتوح (مثلاً) تان بمعنے شما (حافظ) بلیت

عمر تان باد دراز لمی ساقیان بزم جم + گرچہ جام ما نشد پر مے بدوران شما +

دوسری تاء خطابی مفعول کہ اسماء افعال کے آخر مین ترا کے معنے دیوے (حافظ) شعر

نگویمت کہ ہمہ سال مے پرستی کن + سہ ماہ مے بخور و نہ ماہ پارسا مے باش + و شاہدت دیدم دیدمت دیدم

یعنے شاہد تراد یدم و اسپ تراد وانیدم (سعدی) بلیت چو دردے نگیرد عدو دواندت + برنجد بجان برنجاندت + یعنے داند ترا و رنجاند ترا +

آٹھوین بمعنی خود) مثلا (نظامی) مصرع) گفت با من فروش تا غنت را + د (ایضاً) حسمت را پاک تراز جان کنی + یعنے باغ وجسم خود (مصرع) گیرم کہ غمت نیست غم ما ہم نیست + د (جویا) بلیت الٰہی رہنما سوی خود این مدہوش و غافل ہا + ز دردت جامہ زیب داغ چون طاؤس کن ما را +

(جامی) بیت) براہت سرمہ سا کردی جبینم + کشیدے سرمہ چشم راہ بینم +

نوین تاء زائد) کہ جسکو معنون مین دخل نہو مثلا بالش و بالشت و فرامش و فراشت (قدسی) مصرع زبانش کرد پاسخ را فراشت + و دسترس و دسترست (شعر) دست معکن چو دسترست نیست کار در خور دشان ستیت نیست +

دسوین تاء حذف) کہ درستی وزن کے واسطے کلمات کے آخر مین حذف ہو جائے (فردوسی) مصرع میدہ ساقی پیالہ کاہ راس وگاہ جیب *

گیارہوین تاء تانیث) کہ تانیث کے واسطے اسماء عربی کے آخر مین آئے خواہ منصرف ہو خواہ غیر منصرف اور وقف کے حالت مین ہا ہو جاوی مثلا ضاربۃ و مضروبۃ و روضۃ و دوحۃ ملیحہ و معشوقہ (نظیری نیشاپوری) بلیت معشوقہ من قبلہ نما قبلہ نظر گشت + تا گشت نظر یار رخ جون نہ برگشت + *

بارہوین تای مصدری) کہ مصادر عربی کے آخر مین واقع ہو مثلا رحمت و نعمت *

تیرہوین تای وحدۃ) کہ عربی مین آئے مثلا تمرۃ و حمامۃ یعنے کبوتر یا قسم واحد و حزمای وحد

چودہوین تاء زائد) عربی مین آئے مثلا تلے ترتھن اور مع الف کے اس حرف کے بیس ہم ہین —

(اول) معنے مانند مثلا بے ہمتا (حکیم سنائی) بلیت ای بتیکہ سخن بنام خد است + انکہ بے مثل و شبیہ و بے ہمتا است + (دوسرے) تا بیان شعر عمر گرانمایہ درین صرف شد + تا چہ خورم صیف و چہ پوشم شتا (شعر) دبیران نگہ تا برد رسفید + قلم جون تراشند از مشک بید + (تیسرے تاء تعلیق) کہ دو امر کے علاقہ کے واسطے آئے (شعر) تا کار جہان حملہ خیان نیست کہ خواہند + کار ت بجہان حملہ خیان باد کہ خواہی (چوتھی) معنے ہمہ دم و ہمانوقت) یعنے دو امرون کے شدت التزام کے واسطے آئے اور دوسرے امر کی سرعت ترتیب پہلے امر پر ہو (مثلا) (نثر) تا موش از سوراخ برامد گربہ اش خورد امرزا صائب) بلیت تا ترا از دور دیدم رفت عقل و ہوش من + میشود نزدیک منزل کاروان از ہم جدا + (چھٹے) برای غرض و ترتیب فائدہ (شعر) چشم من کرد بہر گوشہ بدان سیل سرشک + تا سہی سرد ترا تازہ بآجیلہ ارد + د (مصرع) بیا تا بگردیم میدان خوش است + (ساتوین) تاء اختصار بلیت

بفرسود تاکار دانان روم + سوے کید رفتند زان مرز بوم + (ساتوین) ربط کے لئے یعنی بجا کاف ربط (نظامی) مصرع) بفرسود تا داغ شان بر کشند (آٹھوین) مفید تردد مثال شعر آن روح افزا جانم بر دہست تا فلک با او چہ کند (مصرع) تا دوست کرا خواہد و میلش بکہ گردد + (نوین) تعلیلے (عصامی) بیت تا بمژگان تو گردد آشنا + دیدہ را بر نوک مژگان بشکنم + (رباعی) یارب تو جہان کن کہ پریشان نشوم + محتاج برادران و خویشان نشوم + بے منت مخلوق مرا روزی دہ + تا از در تو بر در ایشان نشوم + (شعر) زمن صورت نہ بند و معنی آزار خاطرہا + بیاد کس نیایم تا نگردم بار خاطرہا + (دسوین) تا، دوامیہ (شعر) تا بقا در جہان بود ممکن + ذات پاکت ہمیشہ باقی باد + (گیارہوین) تا، نفی اوس فعل کے اول ہین کہ وہ فعل دوسرے فعل کے شرط ہوا اور پہلے فعل کے نفی ظاہر کرے آیے (مثال شعر) تا من از گلشن جان معاودت سازم شما بجاے نخواہید رفت یعنی تا من از گلشن جان معاودت نسازم + (بارہوین) تا، انتہا، کہ دو قسم پر ہے (اول) زمانی (شرف الدین بخاری) (شعر) صلوات خداے بروے باد + تا بروز جزا پیاپے باد + (ثانی مکانی) (جامی) زمشرق تا بمغرب گشتی از زر + (تیرہوین) ابتدائیہ (غنی) شعر تا دیدہ ایم صبح بناگوش یار را + از چشم من چو شبنم گہر خواب رفتہ است + (امیر خسرو) تا چشم تو زہ کرد کمانے بکمینے + یک صید نیا سود زمانے بز مینے + (چودہوین) بمعنے ہرگاہ (عرفی) بیت تا تیغ بکف یابی بر نفس دو دستی زن + تا سنگ بکف آید بر شیشہ ہستی زن + یعنے ہرگاہ تیغ بکف یابی - مگر صاحب شریح الحروف نے اسکو بمعنے شرط لکہا ہے (پندرہوین) برائے تنبیہ - بیت تا چہ خواہی خریدن اے مغرور + روز درماندگے بسیم دغل + (سولہوین) بمعنے ہرگز و زنہار بیت زصاحب غرض تا سخن نشنوی + کہ گر کار بندی پشیمان شوے + یعنے ہرگز سخن نشنوی (مصرع) تا درشتی ہنر نہ پنداری + (مصرع) تا نپنداری کہ تنہا میروے + (سترہوین) مخفف تار - کہ ساز پر باندہتے ہین (خاقانی) بیت آن ہشت تا بربط نگر جانرا بہشتے ہشت در + ہر تا از وطبلے شکر صد میوہ بر تا ریختہ + کہ یہہ چارون تار تار کے مخفف ہین (اٹھارہوین) بمعنے تختہ کاغذ - مثلاً مثنوی مولوی بیت گر بگویم شرح این بیحد شود + مثنوی ہشتاد تا کاغذ بود + (اونیسوین) تا، بمعنے تہہ جامہ -
(بیسوین) بمعنے عدد مثلا دو تا یکتا (فیضی) بیت یک تن ملک اوست شش طرف را + یکتا گہر اوست نہ صدف را ◆

(ثاء مثلثہ)

لغت مین چشم زخم اور خاک نم حساب ابجد مین اسکے پانسو عدد ہین اور فارسی مین بعض عربے کر مخصوص ہے کیومرث اصل کاف فارسی اور تاء مثناۃ فوقانیہ سے ہے ◆

(جیم تازی)

لغت مین بشتر بر سہوت دوزیہ۔ عدد اسکے تین مین تین ہی قسم ہین *

(اول جیم ابدال) کہ تاء فوقانی سے بدلے مثلاً تاراج وتارات (خاقانی) شعر۔ برفرق نراش
از کرامات + تاتار ہے ردو بتارات + اور زاء تازی سے مثلاً رجہ وزرہ اور زاء فارسی سی شلا گجدم
وکژدم اور سین مہملہ سی مثلاً ونواج وریباس ایک نہایت نازک بوٹا چہوٹا سا ہوتا ہے او رمزہ اوسکا ترش
مائل بہ شیرینی ہے بہت لوگ اوسکو کہاتے ہین اور کاف فارسی سے مثلاً آہنج وآہنگ اور یاے
تحتانی سے مثلاً جوغ ویوغ وہ لکڑے کہ بیل وغیرہ کی گردن پر رکہتے ہین اور زائد مثلاً زاغ وزاغج
(قطعہ) لبسان این دل سرگشتہ دمبدم دولاب + زدست چرخ جفاجوئی میزند غج غج + دلا منال کہ
رفتند بلبلان چمن + وطن گرفتہ بگلزار عکہ و زاغج + عکہ بفتح اول اور تشدید کاف سے کلاغ کا ایک
قسم ہے کہ اوسکو عقعق بہی کہتے ہین *

(دوسرے جیم نسبت) مثلاً ایرج وتوریج کہ ایرو تور بن فریدون کے بیٹون کا نام ہے *

(تیسرے جیم کلمہ) مثلاً علاج دُرّاج محتاج تاج باج وغیرہ *

(جیم فارسی)

یہہ حرف عربی مین نہین ہے فارسی مین اسکے پچیس قسم ہین *

(اول جیم ابدال) کہ زای تازی سے بدلے مثلاً کاچ وکاز بمعنی درخت صنوبر (ازرقی) بلد
یکے چادری جوے یہن ودراز + بیاویزہ آنرا ببالاے کازہ + مگر عبدالواسع نے اپنی رسالہ مین تحریر کیا ہے
کہ زاء فارسی سے بدلتا ہی اور کاچ وکاژ کی مثال دیکر یہہ ہے ازرقی کا شعر لکہا ہی مگر ظاہر ہے کہ دراز
کا قافیہ کاز ہے نہ کاژ اور شین سے مثلاً ہیچ وہیش (شیخ زندہ فیل) قطعہ ہرکہ آمد بسرکہ آید
میرود + این جہان محنت سرای بیش نیست + احمد جامی ترا پندے دہد + آخرت را باش دنیا ہیچ نیست +
ولخچہ ولخشہ (فخرالزمان بدر جاجی) بیت مہ بکمند آورد سنبل زلفش بدید + لخچہ بدید آورد آتش
او دمبدم + (زمردی) بیت آتش عشق از بس سوزنست + آہ شعلہ است غم بود لخشہ + اور یاء تحتانی
سے مثلاً مورچانہ وموریانہ اور زائد مثلاً نائی ونائچ (فرد) ہزار نالہ زدم بے گل رخت در باغ + بدرد
دل کہ شنیدم فغانی از نائچ + ونم ونمچ (شمس فخری) بیت بدان رسید ابادی شیخ بو اسحق +
کہ چشم ابر بود دائم از حیا پر نمچ + (عنصری) بیت سنگ بے نمچ وآب بے زائیش + بہتر از جلہ بآرائیش
اور تعریب کی حالت مین صاد سی مثلاً چندل وصندل وچین وصین (کقولہ علیہ السلام)

اطلب العلم ولو کان بالصین *

(دوسرے بمعنی چرا) بیت نماے رخ چون دیدہ را محو تماشا کردہ + ورغوش بو مستور ہیتا

مارا چہ رسوا کردۂ + یعنے چرا رسوا +

(تیسرے بمعنی کدام) مثلاً - نثر - چہ کسی از کجا آئی یعنے کدام کسی مگر اسمے عقارت بے بائی جاتی ہے +

(چوتھے بمعنی انکار) مثلاً - نثر - ازین سودا چہ سود یعنے ہیچ نہ و زیادہ چہ کہ مکتوب کے آخر میں لکھتے ہین +

(پانچوین زائد) کہ اسما کے آخر میں آئے مثلاً باغ و باغچہ (عمید لونکی) بلیت خیال سدرۂ دکو نشد کہ ملبیت تو + زجوئے باغچہ نرم خسرو بیت اہال + وعلے ہذا القیاس کف و کفچہ و لف و لفچہ و دم و دمچہ (فردوسی) بلیت فرزشتہ کفچہ در اوردہ لفچ + ہمہ کفچ لفچ و ہمہ لغچ کفچ

(چھٹے مخفف لفظ چیز) مثلاً - نثر - ہرچہ دیر نپاید یعنے ہر چیز بلیت زبدۂ ہرچہ بود و ہرچہ بود + دو لتے زین بزرگتر چہ بود +

(ساتوین بمعنی ہرچہ) مثلاً - (انوری) بلیت چہ باشد میسر زدوی فرست + کہ چون گربہ سفرہ استادم + یعنے ہرچہ باشد +

(آٹھوین تحقیر کے لئے) مثلاً - (مصرع) چہ باشد زبونے خراج آوری + (مصرع) من چہ بحسب کمترانِ خاطر عاطر مگذرم +

(نوین برائے توبہ) مثلاً - بلیت چہ مردانگی آید از رہزنان + چہ مردان لشکر چہ خیل زنان +

(دسوین تشبیہ) مثلاً - مصرع) چو فرہاد آتش زبیر رود +

(گیارہوین برائے تعظیم) اگر مضموم ہو تو اوسکے آخر میں واو معدولہ زیادہ کرتے ہین اگر مکسور ہو تو ہائے ہوز (انوری) بلیت مقدرسے نہ بآلت بقدرت مطلق + کند بشکل بخار ہی چو گنبد ازرق + یعنے گنبد ازرق کلان و عظیم الشان (مثال مکسور) بلیت چہ آفتی تو ندانم کہ در جہان امروز + محبت تو دکس با ہم آشنا نگذاشتہ + (حافظ) بلیت بفروغ چہرہ زلفت رہ دین زند ہمہ شب + چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد + بلیت آند وستگان خواجہ دنیا گر اعتقاد + بے بند گیش دشمن خویشم چو دشمنم + یعنے دشمن عظیم ہستم +

(بارہوین جیم لتعجب) بلیت (شرف جہان) زمن ہمیشہ کنے راز خویش را پنہان + چہ کردہ ام کہ بمن اعتماد نتوان کرد +

(تیرہوین برای آرزو) مثلاً (حفظ) شعر اگر خوش دل زمن آن خوش خرام ماہ وش بودی + چہ خوش بودی چہ خوش بودے چہ خوش بودے چہ خوش بودی +

(چودہوین برائے حیرت) بلیت چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم + کہ از غم بفرسود جان و تنم +

(پندرہوین حسرت کے واسطے) کہ استفہامیہ ہو مثلاً (حسین مخلص) بلیت - چہ شد آن وفای عہدے کہ تو وعدہ با ہو دہی + بتو من چہ گفتہ بودم تو بمن چہ گفتہ بودی + بلیت دریغا الٰہی فلک با من چہ کردی +

رسانده‌ای آفتابم را بزردی + *

(سولهوین استفهامیه) مثلاً چه میکنی (سعدی) بیت چه کردی که درنده رام تو شد + نگین سخاوت بنام تو شد + (جامی) بیت اگر شاهی ترا آخر چه نام است + وگر ماهی ترا منزل کدام است + *

(سترهوین برای استفهام نفی) مثلاً فلان چه میداند و چه چیز هست یعنی هیچ نمیداند و هیچ چیز نیست *

(اٹھارہوین برای علت بمعنی تحقیق) مثلاً نشر لب از لب صنم برداشتم چه بیم کشتن بود + فلان گنہ نتوانست برداشت چه ضعیف بود (فردوسی) بیت زشمشاد ت کجا بردارم امید + که باری از صنوبر کس چه دیدست +

(اونیسوین جیم کلمہ) مثلاً جنگ چنگل چشم جرم جرغ وغیرہ *

(بیسوین کثرت کے واسطے) مثلاً (سعدی) بیت چه شبها نشستم درین سیر گم + که حیرت گرفت آستینم که قم

(اکیسوین تصغیر کے لئے) مثلاً چا بچه ما بچه کافچه طاقچه و سراچه و باغچه مثلاً (حافظ) بیت پژمرده شود باغچه سینه ریشم + آن چاه ذقن گر ننماید مدد آب + مگر (محمد عثمان قلیس) نے اپنے رسالہ مین جیم باغچه کو زاید لکھا ہے اور صاحب غیاث اللغات و تشریح الحروف نے اسکو جیم تصغیر قرار دیا ہے *

(بائیسوین جیم تفصیل) مثلاً (مثنوی) جہان یکسر چه ارواح و چه اجسام + بود شخصی معین عالمش نام +

(تئیسوین جیم مساوات بمعنے برابری) مثلاً (سعدی) بیت چو آہنگ رفتن کند جان پاک + چه بر تخت مردن چه بر روی خاک + یعنے روی خاک و تخت پر مرنا برابر ہے (حافظ) ہمہ کس طالب یارند چه هشیار و چه مست + ہمہ جا خانۂ عشقست چه مسجد چه کنشت *

(چوبیسوین برای نہی) یعنے کسی چیز سے باز رکھنے کے لئی مثلاً چه غوغا میکنی یعنے غوغا مکن (سعدی) بیت چه می خسپی ای فتنۂ روزگار + بیا و مے لعل نوشین بیار +

(پچیسوین جیم مبالغہ) مثلاً فلان چه خوش مے نویسد یعنے بسیار خوش (جامی) بیت چه خوش وقتی و خورم روزگارے + که یارے برخورد از وصل یارے + اور جب یہ حرف (یعنے چه) ادات تشبیہ و شرط کے واسطے آنے معنوم آتا ہے اور ہای مختفی اوسکے آخر سے گرا کر واو معدولہ ملحق کرتے ہین مثلاً چو اور بعد ازان جب نون غنہ اوسکے آخر مین لادین تو واو معدولہ معروف ہوکر چون ہو جاتا ہے کہ ادات تشبیہ کے واسطے استعمال کرتے ہین اور اکثر اس واو کو بہی حذف کرکے آن و این کا لفظ اوسکے آخر مین لاحق کرتے ہین مگر جیم کی حرکت کہ ضمہ ہے بحال ہے مثلاً چون سے چنان و چنین اور اکثر اہل فارس ان الفاظ کے اول مین کہ چو و چون و چنان و چنین ہین لفظ ہم فصاحت کلام کے لئے لاتے ہین مثلاً ہمچو ہمچون و ہمچنان و ہمچنین اور چنان کے آخر مین چه کا لفظ زیادہ کرکے تمثیل کے واسطے لکہتے ہین مثلاً چنانچه اور جب غیر تعین اور تعداد کے واسطے ابتدا مین آئے تو نون ساکن اور دال موقوف اوسکے

آخرمین زیادہ کرتے ہین مثلاً چند اور نیز چند کے آخرمین لفظ آن واین زیادہ کیا جاتا ہے مثلاً چندان وچندین اور تمامیت لفظ کے لئے ہر اسکے اول مین زیادہ کرتے ہین مثلاً ہرچہ اور جب رائے علت اوسکے آخرمین آئے ہائے مختفی حذف کرکے جیم فارسی کو حرکت فتح دیتے ہین مثلاً چرا (مُلا فوقی یزدی) بیت تو ان ناکردہ مقتولے بسوراخ + چرا با یہ ز دن ہر لحظہ صد آخ + اور جب چہ کو ہست کے اول مین کہ فعل کے واسطے آتا ہی لاوین ہائے مختفی کو حذف کرکے ہست کے الف کو یائے معروف سے بدل دیتے ہین اور چہ است سے چیست ہوجاتا ہے ❊

(حاء حطی)

لغت مین زن بسیط القامت وزبان دراز اور بمعنے وہ عورت کہ خاوند پر غالب ہو اور آخرمین ہمزہ کے لاحق کرنے سے وہ کلمہ کہ اونٹ کے چلانے کے وقت کہتے ہین عدد اسکے آٹھ ہین اور فارسی مین نہاین عرب سے مخصوص ہے مگر حیز و حال وغیرہ وہ اصل مین ہائے ہوز سے ہین مثلاً (مولوی روم) بیت مثال باش اے مقبل فرخندہ حال + گوی بمعنے راہی بر سوی ہال ❊

(خاء معجمہ)

لغت مین اوس جگہہ کو کہتے ہین کہ جہان کثیف پانی حمام ومطبخ وغیرہ کا جاے مگر فرہنگ ہفت قلزم مین بمعنی ... متعدد موہی کثیف عدد اسکے چھہ سو ہین اور چار قسم ہین ❊

(اول خاء ابدال) کہ جیم تازی سے بدلے مثلاً اسپانخ واسپانج بمعنے ترہ اور غین سے مثلاً تاخ وتاغ بمعنے درخت (کمال اسمعیل) بیت دارم اسپے چو استخوان در پوست + ہست چون دہ جوال ہیزم تاغ (اقترافی) بیت آن سبت جو داد ودل خلق چون خوید + خشمش چو آتش است تر و خشک خصم تاغ + اور ہائے ہوز سے مثلاً خجیر وہجیر بروزن ضمیر ایک مشہور پہلوان کا نام ہے (فردوسی اشعار) ہجیر دلاور میان را بہ بست + بران بارۂ تیز تگ بر نشست + بشاہ جہان گفت زرتشت پیر + کہ در دین با این نباشد خجیر + وخستو وہستو بمعنے مقر ومعترف اور قاف سے مثلاً چخماخ وچخماق اور شین سے مثلاً افراختن وافراشتن اور کاف سے مثلاً خمند وکمند خمان وکمان اور مضارع مین زا سی مثلاً دوختن سے دوزد اور سین سے کہ شناختن سے شناسد اور شین سے مثلاً فروختن سے فروشد ❊

(دوسرے خاء فاعل) مثلاً استکرخا ❊

(تیسرے خاء مفعول) مثلاً دغدان خاے ❊

(چوتھے) خاء کلمہ مثلاً خاک خال خاد خواب وغیرہ ❊

(دال مہملہ)

لغت مین بروزن فربہ وآہستہ رفتار گرد (برہان قاطع) مین بمعنے عقاب اور تشدید لام سے دلالت کرنیوالا

وراستہ دکہلانے والا اور اصطلاح اہل تقویم مین علامت برج اسد وستارہ عطارد عدد اسکے چار ہین او
دو قسم پر منقسم ہے *

(اول ذال ابدال) کہ تاء مثنات فوقانیہ سے بدلجا دی مثلا خاد وخات بمعنے غلیواز وشواد
وشوات بمعنے ہوا وباد (شعر) خاد ششش ماہ مادہ ششش ہنر + درحق او چنین فی زید شواد * (خسرو
اشعار) ای دوستان کہ اگر زان فتنۂ منیت + من گم شدم برید وبران راہم افگنیت * نامہ کنید
سوی دی وتا بد ورسم + خاکسترم کنید وبران خط پراگنیت + برخاک من رسید بس از مرگ وہر گیاہ +
کانرا نہ بوی او دمد از بیخ برکنیت + ای منکران عشق یکے دیدنش روید + دانم کہ زاہدید اگر توبہ بشکنیت
کہ اس غزل مین اول سے آخر تک حضرت خسرو نے دال کو تاء مثنات سے بدل دیا ہے اور دراج وتراج
ضم اول سے مشہور جانور اور ذال سے مثلا آدر وآذر بمعنے آتش اور حالت تعریب مین ذال سے مثلا
اوستاد واوستاذ اور باء تازی سے مثلا دالان وبالان کہ گہر کے دہلیز کو کہتے ہین اور جیم تازی سے
مثلا گرد وگرج ضم اول سے نام ولائیت معروف گرجستان اور زاء معجمہ سے مثلا سرخ مرد وسرخ مرز
کہ ہندی مین اوسکو لال جولائی کہتے ہین اور شین سے مثلا کوداب وکوشاب نام آش لحم اور کاف
فارسی سے مثلا کلند وکلنگ نام دست افزار نقابان وسنگ تراشان مثلا (ناصر خسرو) بیت
ای شدہ عمرت بباد از بہر آنکہ * بر امید سوزنت گم شد کلنگ و (مولوی روم) بیت اگر بدیدہ
من غیر آن خیال آمد + بکندہ مرا ہردو دیدگان بہ کلند اور لام سے مثلا دغ ولغ فتح اول سے بمعنے زمین
بے گیاہ اور موہود وہول مے ہوز اور واو معروف سے رہست ورست ووالے ولالے بمعنے زلزلہ
دیوار اور لای لاد کا مبدل ہوسکتا ہے مثلا (فرخی) بیت بتان شکستہ وبتخانہا فگندہ زپاے +
حصارہای قوئی برکشادہ لاد از لاد + (نظامی) بیت آنچہ بدو خانہ نو آئین بود + خشت پسین
وای نخستین بود + (شیوای طوس) بیت فرستادہ آن نغول گفتار دید + نشست منوچہر سالار دید +
اور نون سے مثلا گزیدہ وگزینہ بمعنے چیدہ ونمونہ ونمودہ مثلا (مجید الدین بیلقانی) بیت
در دست بردنظم زدوران گزینہ ام + گردون بصد قران ننماید قرینہ ام + اور واو سے مثلا پیلہ وپیوہ
بلے مجہول سے وہ کرم کہ پشمینہ کو کہا لیوے مثلا (شیخ آذری) بیت چو عنکبوت فلک رشتہ ہای
گوش زنگ + بتامت وزلف آن برکلیم شب نہ بیو + (بو طاہر جاہی) شعر شہاب ہے قلادہ زلوہ
دیو بہ + بہ پشم زنخدانت دربیوبہ + اور ہای ہوز سے مثلا تبرزد وتبرزہ بمعنے نبات اور یاء تحتانی سے
مثلا آذرآبادگان وآذرآبایگان اور افعال کے آخر مین بمعنے حال کے واسطے مثلا رود وکند وہد وغیرہ
اور اکثر زائد مثلا نارود وندو ناروں وبیرہند وبیرہن وغیرہ اور لحاظ قرب مخرج سے تاء مثنات
وطاء مطبقہ سے ہے ہم قافیہ لاتے مین مثلا (شعر) گشتم چنان ضعیف کہ در چشم عنکبوت + صد بار خانہ

کردم واور اخبر بنود + (دیگر) رو بجا آرد اندرین کار احتیاط + زان که جز بر تو ندارم اعتماد + اور اگر
آخر کلمہ اول دال واول کلمہ ثانی تا ہو تو قرب مخرج کے رعائیت سے دال کو مدغم پڑہتے ہین مثلاً
زود تر سے زو تر و بد تر سے بتر وغیرہ *
(دوسرے دال کلمہ) مثلا دل درد دماغ دار وغیرہ *

(ذال معجمہ)

لغت مین تاج و شہپر و آواز مرغ مگر منتخب مین نرم اور جلدی چلنا عدد اسکے سات سو ہین دال سے
اسکو اس ضابطہ سے امتیاز کرتے ہین کہ (خواجہ نصیر) رباعی + آنان کہ بفارسی سخن می رانند
در معرض دال ذال را بنشانند + ماقبل وی ار ساکن جز وای بود + دال است و گرنہ ذال معجمہ خوانند + لیکن
ان دونو مقامون مین معجمہ اور مہملہ پڑہنا بہی صحیح ہے بلکہ قدمای فرس کی رای مین فصیح ہی مثلاً
(ملک الشعرا انوری) کہ بجاے معجمہ مہملہ ہے - (رباعی) دستت بسخا چون ید بیضا بنمود +
از جود تو بر جہان جہانی افزود + کس چون تو سخی نیست و نی خواہد بود + گو قافیہ شو ذال نشد عالم جود +

(راے مہملہ)

لغت مین غنچہ خورد اور وہ کرم جو کتون کے کانون مین چمٹے ہوئے ہوتے ہین عدد اسکے دو سو
ہین اور فارسی مین گیارہ قسم ہین +
(اول راے ابدال) کہ جیم تازی سے بدلے مثلا تیر و تیج یاے معروف سے بمعنے معروف اور شین سے
مثلا آغاردن و آغاشتن بمعنے سرشتن (حکیم نزاری) بیت شہنشہی کہ جو بر دارد روز کین خنجر
بخون خصم بیاغاشت خاک را اکسیر + (ایضا) نمیزلے کہ فرود آیم از فراق رخت + ز خون دیدہ جہان سر بسر
بیاغارم + (ابن یمین) بیت بسکہ گردون را خوشامد شربت گفتار من + در گلاب دیدہ ہر دم چون شکر
آغاردم + اور غین سے مثلا کنار و کناغ بمعنے کنارہ دریا (حکیم اسدی) بیت میان آن نگیری
بہاے باغ + شنا ور شدہ باغ از ہر کناغ + اور کاف فارسی سے مثلا ریماز و گیماز یاے معروف سے
ایک نفیس جگہہ کو کہتے ہین - اور لام سے خواہ اول ہو خواہ آخر و درمیان مثلا روخ و لوخ ضم
اول سے وہ گہاس کہ جسسے بوریا بنتے ہین و اروند و الوند نام پہاڑ و نیلوفل و نیلوفر (ابو شکور)
بیت آب انگور و آب نیلوفل + شد مرا از عبیر و مشک بدل + و کاچار و کاچال بمعنے اسباب خانہ بیچال
(ناصر خسرو) بیت کہ ہر یک بازاروے بیچار دانند + من از بینوائی بخود عاجزم + (فخری) بیت
زتر کتاز حوادث درین نشستن ما را + نہ خانہ ماند نہ مایہ نہ رخت نے کاچال + و علی ہذا القیاس سور
اور سول کہ اونٹ اور گہوڑے اور گدہے کی خاکستری رنگ سیاہی مائل کو کہتے ہین (حکیم سنائی)
بیت این یکے ہمچو آن دگر خر سول + وین سیوم خصر آن چہارم غول + (حکیم سوزنی) بیت

بقائے عمر تو جاوید باد و رائے ترا + مطیع رائے سپہر حرون و توسن سور + اور نون سے مثلاً استوار و ستون (زرتشت بہرام) بیت نپذیرفتیم و بر دین استوانیم + بجز بسعیر با کش نخوانیم + اور واو سے مثلاً برمرد بر بمعنے انتظار (نورالدین مقدم) بیت ہست آسان رفتنم بر کوے وصل + نزد من بسیار از بر موئی دل + (فخناری) بیت جان اعدا بر دہ کلک چنانکہ + نبود میش برگ بر سر تیغ + اور ہائے ہوز سے مثلاً ہو پر و ہو بہ بمعنے شانہ آدم و لنبر و لنبہ بروزن عنبر کہ چنبر گرد و مدور کو کہتے ہین (شعر) چرا کہ خواہد تخیل مرزنش چو انبر دست زنش چگونہ نہ نائے سیم ساعد و لنبہ + اور کلمہ کے آخر مین نسبت کے لئے مثلاً کہر بروزن کمر کہ شراب خانہ کو کہتے ہین کیونکہ رہ بمعنی شراب ہے اور زائد مثلاً شنا و شنار کہ بمعنے شنا و رہی *

(دوسرے بمعنی جانب) مثلاً وطن را دل میکشد و خانہ را میروم یعنے بطرف خانہ بیت بیاد آمد میان شوخ و طناز + وطن را شد کشان جب وطن باز +

(تیسرے زائد) مثلاً (حافظ) بیت کے شد ہاروت در چاہ زنخدانش اسیر + تا نگفتہ ہمہ از حسن آن ہاروت را + کہ یہہ را زائد ہے و (انوری) بیت ہران مثال کہ توقیع تو بران نہد + زمانہ طے نکند جز برائے خارا + و (خسرو) بیت اگرچہ تن من زینی سوز رست + رحمت تو از نیئے ایں روز رست + و (سعدی) شعر خورم آن فرخندہ طالع را کہ چشم + بر چنان روئے فتد ہر بامداد +

(چوتھے بمعنی بر) مثلاً (مصرع) حرام است اہل معنے را چشیدن نعمت خوانی + یعنے بر اہل معنے *

(پانچوین بمعنی در) مثلاً (نثر) شب را بایکے از دوستان اتفاق مبیت افتاد — یعنے در شب — مبیت فتح میم سے شب باشی کی جگہہ - بیت زہے شاہ کامد جہان را پدید + بدست تو داد آفرینش کلید + یعنے در جہان *

(چھٹے تخصیص) مثلاً - منت مر خدا یرا *

(ساتوین برائے سبب) مثلاً - مصرع) قضا را من و پیرے از فاریاب + گذشتیم در خاک مغرب بر آب +

(آٹھوین بدل اضافت) مثلاً (مصرع سعدی) کسان را نشد ناوک اندر حریر + یعنے ناوک آن کسان +

(نوین بمعنی برائے) مثلاً (مصرع) خدا را بر من بیدل بہ بخشا + یعنے برائے خدا (حفظ) شعر نمودہ جان لبت بہجر تو ما را + رسان خود را بخدا را آخر و ما را +

(دسوین افادہ مفعول کے لئے) مثلاً - (نثر) لبت را بوسہ دادم اور اوسکے تین قسم ہین *

(اوّل) مفعول لہ کے واسطے مثلاً - بیت دل را بدل سے ہے است درین گنبد سپہر + در سوئے کینہ کینہ و در سوئے مہر مہر +

(دوسرے) مفعول فیہ کے واسطے مثلاً - (نظامی) بیت چشم را سر فریب کشید + ناز را بر سر عتیب کشید + یعنے اوس مین فیہ کے معنے ملحوظ ہین *

(تیسرے) مفعول بہ کے واسطے وہ اسطرح سے ہے کہ فعل اوسپر واقع ہو مثلاً (سعدی) مصرع) نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را +

(گیارہوین را کلمہ) مثلا یار عیار اغیار وغیرہ +

(بارہوین بمعنی از) مثلا- مصرع) گرچہ دور افتادہ ام کابل روان عشق را + یعنے از روندگان عشق

شعر (سعدی) قضارا چنان اتفاق اوفتاد + کہ بازم گذر در عراق اوفتاد + یعنے از قضا +

(زاے تازی)

لغت مین زن بدخو اور مرد بسیار خوار حساب ابجد مین اسکے سات عدد ہین اور آٹھہ قسم پر ہے +

(اول زای ابدال) کہ جیم تازی سے بدل جاوے مثلا بسازم و بساجم و بسوزم و بسوجم مثلا (بابا عاصم)
(رباعی) اگر آئی بجانب داتواجم + وگر نائی بہجرانت بساجم + ہران دردی کہ داری بردلم نہ + بمیرم یا بسوجم یا بساجم + وجازم وجاجم وآویزو آویج و پوزش و پوچش واوز واوج و روز و روج اور جیم فارسی سے مثلا پزشک و بچشک کہ طبیب کو کہتی ہین اور سین سے مثلا انگز وانگس کہ کجک کو کہتے ہین یعنے وہ لکڑی کہ فیلبان ہاتھہ مین رکہتے ہین اور یہہ لفظ غیاث اللغات مین کاف فارسی اور زاء فارسی سے لکھا ہے یعنے انگژ ہے مگر صاحب جواہر الحروف لکھتا ہے کہ انگزہ اصل مین انکس ضم کاف عربی و سین مہملہ سے تہا مگر جب کاف مضموم اور سین مہملہ کے اتصال سے لفظ قبیح پیدا ہوا اسلئے کاف عربی کو کاف فارسی سے اور سین مہملہ کو زاء معجمہ سے بدل دیا گیا اور بعض زاء عربی کو بہی زاء فارسی سے بدل دیتے ہین کما لا یخفی علی الطبع السلیم وایاز وایاس مثلا (فرید الدین عطار) بلبیت گرتو فرمائی اے حق شناس + بہ نگہد گردن بیاموز از ایاس + اور شین سے مثلا زلوک وشلوک بمعنے جونک و زنجرف و شنجرف اور غین سے مثلا گریز و گریغ مثلا (فردوسی) بلبیت ندارد کس از حکم داور گریغ + اگرچہ گریزد بر مہر و تیغ + اور فاء سے مثلا زغند و فغند بمعنے بر جستن اور کاف سے مثلا مزیدن و مکیدن اور میم سے مثلا دژبراز و دژ برام ضم اول سے بمعنے زشت و خشم آلود مثلا (فخر گرگانی) بلبیت نیارامید دیو دژ برامش + بجان آہستہ خوے خویش کامش + اور ہاے ہوز سے مثلا براز و براہ فتح باے تازی سے بمعنے زیب و آرایش (اوستاد عنصری) بلبیت کار زرگر شود بزر بہ راہ + زر بزرگر سپارد کار بخواہ + و(اثیر الدین اخسیکتی) بلبیت مجلس شاہ بدیدم بہ براز سازو نسق + صدر درگاہ بدیدم بہ براہ فرد براہ + و درواز و درواہ بمعنے سرنگون اور یاے تحتانی سے مثلا آواز و آواے اور زاید مثلا ترنز و ترب ضم اول یعنے تاء فوقانی و فتح باء موحدہ سے +

(دوسرے تبیین و تفسیر کے واسطے) مثلا (حافظ) بلبیت ز خط یار بیاموز مہر با رخ خوب + کہ گرد عارض خوبان خوش است گردیدن + و(خسرو) بلبیت عیب در آئینہ دل زد منش + آئینہ از موم و نہ از آہنش + مثال (نش) وہموارہ در آسودگی جہانیان از خورد و بزرگ بہر باب با مردم روزگار از نزدیک و دور کوشش مے نمود +

(تیسرے تبعیض کے واسطے) مثلا سعدی (؟) بلبت گز بزرگان شنیده ام بسیار + صبر درویش به زبدل غنی + (کاتبی) بلبت ز گرمیهاے دو شین تنم آتش + یاد میکردم + سینه آسا زجا جستم و فریاد کردم

(چوتہی استعانت کے لئے) مثلا (شعر) شنیده ام که بقصاب گوسفندے گفت + در آنزمان که گلویش ز تیغ تیز برید + یعنے بامداد تیغ +

(پانچوین براے تجاوز) مثلا (امیر حیدر) معماے لفظ میان و جهان بلبت عزم سفر کرده باز میان میرویم + او اگر از شهر رفت ماز جهان میرویم + بلبت دل من از همه خوبان ترا گرفتار هست + شهنیاز تو ام ورنه حسن بسیار است +

(چہٹے فاعل کے لئے) مثلا- طبع سحرزا و قامت فتنه زا- (شعر) آن خوش الحان بلبل باغ صفا + این نشاط آموز طبع نکته زا +

(ساتوین مفعول کے لئے) مثلا- ولائیت زا میرزا- هندوستان زا +

(آٹہوین زاے کلمه) مثلا- سوز ساز روز راز گداز ناز وغیره +

(زاے فارسی)

عربے مین نہین فارسی سے مخصوص ہے اور اسکے دو قسم ہین +

(اول زاے ابدال) که جیم تازی سے بدلے مثلا پژمرده و پجمرده و لاژورد و لاجورد اور سین سے مثلا تکژ و تکس بمعنے تخم انگور (بهرام) قطعه آن خوشه بین چنانکه یکے خیک پر نبید + گر بیتو و نبرده بدر دست هیچکس + بر گونه سیاهی چشم است غژب او + هم بر مثال مردمک دیده زد تکس + اور شین سے مثلا ازگونه و باشگونه بمعنے قلب و بر عکس اور کاف تازی سے مثلا ارغژ و ارغک +

(دوسرے زاے کلمه) مثلا مژگان مژده وغیره +

(سین مهمله)

اس حرف کے معنی لغت مین دولتمند بخیل اور بد قولی مرد فربه کے ہین اور وه مرد جو بهت سرفه کرے مگر رہان مین وه شخص جو ہر وقت تنحنح کرتا رہے اور صفاهان مین ایک قریه کا نام ہے اور حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم کا اسم مبارک حساب ابجد مین اسکے ساٹهه عدد ہین اور دو قسم پر منقسم ہے +

(اول سین ابدال) که جیم تازی سے بدلے مثلا ریواس و ریواج که ایک نهایت نازک خودرو نہال کا نام ہے اور لوگ اوسکو کہاتے ہین مزه اوسکا شیرین ترشی مائل ہوتا ہے اور جیم فارسی سے مثلا خروس و خروج (رودکی) بلبت سگالیده جنگ مانند قوچ + تبر برده بر سر جو تاج خروج + اور دال سے مثلا پاس و پاد بمعنے نگهبانی اور زاے معجمه سے مثلا اسمار وغ و زماروغ که خاک شور کو کہتے ہین اور شین سے مثلا فرسته و فرشته و کستی و گشتی جو پہلوان کرتے ہین اور یہه لفظ قدیمے فارسی مین سین مهمله سے ہے +

مثلاً (مسعود سعد سلمان) بیت پیل زور یکه چون کند کشتی + بند او پیل را دهد سستی + اور صرف فا سے مثلاً چست وجفت بضم اول سے بمعنے جامہ تنگ اور لام مہملہ سے مثلاً سج ولج بمعنے رخسارہ (قاضی نظام الدین) بلیت چون برفتم سوئے کعبہ بهر حج + سج بسنگ سود سودم زرد سج + اور واو سے مثلاً باتس وباتو واو معروف سے بمعنے ترنج اور ہائے ہوز سے مثلاً خردس وخردہ وآماس وآماد اور صاد سے مثلاً شصت وشست وصد وصد اور صدر اور ماضی سے مضارع اور امر اور بعض ابواب مین واو سے بدلتا ہے مثلاً جُستن وجُست سے میجوید وبجو ورُستن ورُست سے روئید وبرو سے اور بعض جگہہ ہا ہوز سے مثلاً کاستن وکاست سے میکاہد وبکاہ اور یا تحتانی سے مثلاً آراستن وآراست سے بیارائید وبیارا وغیرہ

(دوسرے سین کلمہ) مثلاً سرد سخت ستائیش سفارش وغیرہ ❊

(شین معجمہ)

لغت مین بیر مرد کثیر الشہوت ومرد تیز رفتار اور رہ نشین کا مخفف مگر فتح سے بمعنے زشت وعیب عدد اسکے تین سو ہین اور سات قسم پر ہے ❊

(اول شین ابدال) کہ تا فوقانی سے تبدیل پاتا ہے مثلاً رخش ورخست بمعنے اسپ + (خواجہ نظامی) بلیت گرد برد دال و کمر کرد سخت + بجنگ دوالے روان کرد رخت + وبخش وبخت اور جیم تازی سے مثلاً کاش وکاج (شعر) جمال خود ایا زاز وی نہان کرد + کہ گاہے بیندش محمود اے کاج + و (شعر) نہادہ درد دل حافظ ہوائے چونتو شہے + کمینہ بندہ خاک در تو بودے کاج ❊ (سعدی) کاش کانانکہ عیبم گفتند + رویت اے دلستان بدیدندے + اور جیم فارسی سے مثلاً پاشان وپاچان بمعنے پریشان اور سین سے مثلاً شارک وسارک بمعنی بنیاد اور غین سے مثلاً شنج وغنج بمعنے حوالکرنک وجوار وغیرہ سے بہری ہوئی ہو اور لام سے مثلاً اسپگوش واسپغول کہ ایک دوا کا نام ہے مگر ترکیبے معنون سے گہوڑے کا کان کیونکہ غول کان کو کہتے ہین اور تخم مذکور بھی گہوڑے کے کان سے مشابہت رکہتا ہے مگر یہہ لفظ (برہان) مین بکسر ہے اور ہا ہوز سے مثلاً پاشنگ وپاہنگ بمعنے وہ خیار جو تخم کے واسطے رکہے جاتے ہین اور صیغہ مضارع مین را سے مثلاً داشتن وداشت سے دارد اور سین سے مثلاً نوشتن سے نویسد وغیرہ ❊

(دوسرے برائے نسبت) مثلاً بالش کہ پرندون کے بال سے منسوب ہے کہ قدیم مین اون سے تکیہ بہرتے تہے

(تیسرے بمعنے خود) مثلاً شعر (ظہوری) نہد خود بہر طرف دم زنا رش + کہ زان او پر تو سے گرد دشکارش + و (ہاتفی) بیت سوئے پدرش نظر چو انداخت + از غایت لے خودیش نشناخت +

(چوتھے زائد) مثلاً (نثر) خودش غافل است و (سعدی) بیت ہر کہ در خور دیش دنکند + در بزرگے فلاح ازو برخاست + کہ خوردیش کا شین زائد ہے ❊

(پانچوین شین مصدر) کہ صیغہ امر کے بعد آتا ہے مگر ما قبل اوسکا مکسور ہوتا ہے مثلاً کاہش وافزایش

و دانش و بینش مگر کبھی مفتوح مثلاً بیت بدستش یکے نیزہ سی ارش + بخون جگر یافتہ پرورش +
(چھٹے شین ضمیر واحد غائب) اِسکے چند قسم ہین (اوّل) شین ضمیر متصل بفعل ماضی راجع بمضاف الیہ
کہ لفظ یکے حکایت کے پہلے شعر مین ہے (بیت) نہ بیگانہ تیمار خوردش نہ دوست + چو چنگش رگ و
استخوان ماند و پوست + (دوسرے) شین ضمیر متصل بفعل حال راجع بمضاف الیہ کہ گرد باد ہے (ثنائی)
بیت گرد بادانہ پئے آن می جہد از جا کہ براہ + پائے میسوزدش از بسکہ زمین شد سوزان + (تیسری)
شین ضمیر متصل بامر حاضر و راجع بمفعول کہ معشوق غائب ہے (حافظ) مصرع) لنکنیش مہر و وفا نسبت
خدایا بدہش + و (شعر) گفتمش در چشم ہمنشین گفت نہ نشینش رقیب + بر مراد ما رفتہ دقول بدگو ہم نہ
نکرد + (چوتھی) شین ضمیر متصل بمفعول راجع بمضاف الیہ کہ رقیب ہے بیت رقیب گفت کہ افتادہ ام
مرا بردار + دعاش کردم و گفتم خدات بردارد + (پانچوین) شین ضمیر متصل بمصدر راجع بمضاف الیہ
کہ فاعل ہے بیت لبست زبان شکوہ ام لب بسخن کشادنش + عذر عتاب گفتن و مژدہ لطف دادنش +
(چھٹے) شین ضمیر متصل بظرف راجع بمضاف الیہ کہ بلبل و دبستان ہین بیت بلبل از فیض گل آموخت
سخن ورنہ نبود + این ہمہ قول و غزل تعبیہ در منقارش + و (خاقانی) شعر دل من پیر تعلیم است و من
طفل زبان دانش + دم تسلیم سر عشر و سر زانو دبستانش + (ساتوین) شین ضمیر متصل بہ لبہائے
شیرین کہ صفت ہے اور راجع بمضاف الیہ کہ محبوب ہے بیت اگرچہ بے نیاز است از دو عالم عز و تمکینش +
چہ بتیابانہ بسپید بدل لبہائے شیرینش + (آٹھوین) شین ضمیر متصل بمضاف کہ دیوار ہے و راجع بکوچہ
معشوق کہ مضاف الیہ ہے بیت - ای کہ از کوچۂ معشوقۂ ما میگذری + برحذر باش کہ سر میشکند دیوارش
(نوین) شین ضمیر متصل بمضاف الیہ کہ لفظ جولان ہے اور نیز راجع بمضاف الیہ کہ شہسوار ہے
(مصرع) شہسوارے کہ منم خاک رہ جولانش + (دسوین) شین ضمیر متصل بحرف کاف و راجع بکلک
کہ مضاف ہے بیت - حافظ چہ طرفہ شاخ نبات است کلک تو + کش میوہ دلپذیر تر از شہد و شکر است +
پس اگر شین ضمیر ہائے مختفی کے بعد آئے تو ہمزہ مفتوحہ اوسکے ماقبل زائد لاتے ہین مثلاً دردانہ اش
و ہردانہ اش (محمد افضل سرخوش) بیت کوزۂ دولاب شد ہر دانہ اش + بسکہ گردید سبحہ بر تقوائے ما +
(گیارہوین) شین ضمیر کہ مرجع سے پہلے ہو اور اوسکو اضمار قبل الذکر ہے کہتے ہین مثلاً (عرفی)
بیت - صنعت گہ شان چشم و دل خصم تو بادا + تا صنعت تحلیل بود آتش و نم را + کہ شان کا ضمیر
بطور اضمار قبل الذکر آتش و نم کی طرف ہے (ایضاً) بیت خمار مستی خود را بغمزۂ تو فروخت +
دگر نماند متاعیش در دکان نرگس ❊

(ساتوین شین کلمہ) مثلاً تیشہ بیشہ ریشہ اندیشہ وغیرہ ❊

(صاد مہملہ)

لغت مین خرس اور وہ مرغ کہ خاک پر لوٹے عدد اسکے نوّے ہین اور دو قسم پر ہے*
(اول صاد ابدال) کہ سین سے بدلے مثلاً صماخ و سماخ بمعنے پردۂ گوش اور جیم فارسی سے مثلاً صین چین +
(دوسرے صاد کلمہ) مثلاً صف و صفوف و صفا و صاف صبر صیقل وغیرہ*

(ضاد معجمہ)

لغت مین وہ خروس جو مرغیون پر آواز کرے اور بمعنے ہدہد عدد اسکے آٹھہ سو ہین اور عربی سے مخصوص ہے۔

(طاء مہملہ)

لغت مین وہ پیر مرد جو جماع سے صبر کرے اور یہہ حرف فارسی مین نہین عربی سے متعلق ہے اگر کسی جگہہ ہو تو
اصل مین تاء مثنات فوقانیہ ہے۔ عدد اسکے نو ہین*

(ظاء معجمہ)

لغت مین وہ عورت کہ جسکے پستان بہت بڑے ہون مگر پستان زال کو بہی کہتے ہین حساب ابجد مین اسکے
نو سو عدد ہین اور یہہ حرف بہی فارسی زبان مین داخل نہین عربی مین ہے*

(عین مہملہ)

اس حرف کے معنی کسر اول سے لغت مین خوش چشم عورت کو کہتے ہین او رعینا کی جمع ہی کہ خوش چشم عورت کو
کہتے ہین اور فتح اول بمعنے چشمہ آب و ناف شتر و آفتاب و زانو و دینار و زر سرخ و مال و بارش اور وہ
بادل جو قبلہ کی طرف سے آئے و چشم و مہتر و برگزیدہ ہر چیز و ذات ہر شئے و برادر مادری و پدری و شخص و
نفس و حقیقت ہر چیز و اہل خانہ و قوم و جاسوس و دیدبان و دیدار وغیرہ صاحب منتخب نے اس کے اڑتالیس
معنے لکھے ہین یہہ بھی فارسی مین داخل نہین عدد اسکے ستر ہین*

(غین معجمہ)

لغت مین تشنہ ہونے کے معنے ہین اور سیاہ بادل جو محیط آسمان ہو اور خود سیاہ اور بلبل کو بہی کہتے ہین
مگر بلبل کو اس تناسب سے کہ حساب ابجد مین غین کے ہزار عدد ہین اور ہزار بمعنے بلبل باعتبار ہزار داستان
ہونے کے پس غین بمعنی بلبل بطور تعمیہ ہے مثلاً (ملک الشعراء انوری بیت) چون حرف آخر ابجد
زاہد گہہ سخن + در راستی چو حرف نخستین ابجد است + فارسی مین اسکے تین قسم ہین*
(اول غین ابدال) کہ جیم تازی سے بدلے مثلاً مغلاغ و مغلاج کہ گودال بازی کو کہتے ہین جو ایک
مغلون کی رسم کیلئے مع کسر و فتحہ سے گودال اور الغ بازی کے معنے ہین اور یہہ دونو لفظ ترکی ہین
(حکیم سوزنی) بیت ہر مرادے کہ دارنی اندر دل + بتو آید چو جوز در مغلاج +
اور قاف سے مثلاً ایاق و ایاغ بمعنے پیالہ اور خاء معجمہ سے مثلاً چرغ و چرخ کہ ایک طائر شکاری کا نام ہے
و انجوغ و انجوخ بفتح اول اور واو مجہول اور جیم تازی سے وہ شکن جو جسم پر پڑجائین (شمس فخری)

قطعہ سپہر گفت جو بخت شہنشہم فیروز + شنید عقل و بدو گفت کاین مگوای شوخ + کہ بخت شان نسبت جوانست وچہرہ اش شاداب + گرفتہ روئی تو از غایت کبر انجوخ + (ابو مشکور) بیت جو بر روئیت از پیری افتاد انجوغ + نہ بینی دگر در دل خویش افروغ + وسغد وسختو گرودہ گوسپند کو کہتے ہین جس مین برنج وگوشت ومصالح وغیرہ بھر کر روغن مین بریان کرتے ہین (سراج قمری) بیت لبا شب کہ از گوشت آگندہ ام + چو سغد دل وسینہ ور روده ہا + د (بسحق اطعمہ) بیت بر سائیبان نان تنک اغنما دنیست + سختو مگر بباطن پاک شمارود + اور شین سے مثلاً شاغولہ وشاشولہ کہ شعلہ کو کہتے ہین اور واو سے مثلاً کاغنہ وکادنہ ایک کرم کا نام ہی کہ سرخ رنگ وسرخ پر زہردار ہوتا ہے اور سیاہ نقطہ اوسپر ہوتے ہین اور میم سے مثلاً غلیغ وغلیچ کہ گدگدانہ کو کہتے ہین یعنے وہ خارش جو بغل کے نیچے کرنے سے ہنسی پیدا کرے اور کاف فارسی سے مثلاً غلولہ وگلولہ لغام ولگام اور ہاے ہوز سے مثلاً اسپرغم واسپرہم کہ ایک مشہور پھول کا نام ہی *

(دوسرے زاید) مثلاً چرا وچراغ کہ چرنے کو کہتے ہین وگیاد وگیاغ گھاس *

(تیسرے غین کلمہ) مثلاً غنا غنی غنچ غالب غلط وغیرہ *

(فاء معجمہ)

لغت مین دریا کے گرداب کو کہتے ہین ابجد مین اسکے اسی عدد مین اور دو قسم پر ہے *

(اول فاء ابدال) کہ باء فارسی سے بدلجائے مثلاً سفید وسپید اور باء تازی سے مثلاً زفان وزبان اور خاء معجمہ سے مثلاً فلادہ وخلادہ ودال سے بمعنے سراسیمہ (مولوی معنوی) بیت بخویش آی وچنین خویش را خلادہ کن + کہ اینست گوئید گول است وآنت گوید دنگ + اور غین سے مثلاً فلیو وغلیو بمعنے احمق وگشتہ اور کاف تازی سے مثلاً فلادہ وکلادہ دال مہملہ سے بمعنے مذکورہ اور واو سے مثلاً فام ووام بمعنے رنگ اور ہاے ہوز سے مثلاً تفو وتہو ضم اول سے بمعنے تف اور مضارع وامر مین باء تازی سی کہ کوفتن وکوفتے کوبد وبکوب وغیرہ *

(دوسرے فاء کلمہ) مثلاً فرد فخیم فہیم حیف صیف وغیرہ *

(قاف)

لغت مین مرد تونگر ومرد مستغنی الاحتیاج اور کوہ زمرد کہ محیط عالم ہے عدد اسکے ایکسو مین اور دو قسم پر ہے *

(اول قاف ابدال) کہ غین سے بدلے مثلاً خیاغ وخیاق کہ ایک قسم کی مچھلی ہے وارغ وارق وآیاغ وایاق (بمعنے پیالہ شراب (قاسمی) شعر) چون لب آیاق برلب نہد ہمچون قدح + جان بلب می آیدم از حسرت آیاق او + وقالیچہ وغالیچہ وقلندر وغلندر اور کاف فارسی سے مثلاً خانقاہ وخانگاہ

(دوسرے قاف کلمہ) مثلاً معشوق وعاشق اور یہہ حرف عربی سے مخصوص ہے اگر کوئی لفظ اس

حرف سے فارسی مین ہو تو وہ اصل مین خا و غین معجمہ ہے وکاف تازی ہے *

(کاف تازی)

لغت مین وہ اونٹ جسکے ہاتھ بالکل گہسکر کوتاہ ہو گئے ہون اور سلح یعنے مرد سلاحدار اور مخفف شگاف

اسکے بیس عدد مین اور کتابت مین یہہ حرف دو قسم پر ہے *

(اول) یہہ کہ رسم الخط مین وہ از قبیل کہ مفردات وکلمات کے آخر مین کہا جاتا ہے پس اگر حروف

مدہ اوسکے ماقبل نہو تو مفتوح ورنہ ساکن *

(دوسرا) وہ کہ کاف مختفی سے مرکب ہو مگر یہہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور اسی سبب سے اوسکو کبھی یا سے

بھی بدل دیتے ہین مثلا کاشکے کہ اصل مین کاش کہ تہا فارسی مین اسکے تینتالیس قسم ہین *

(اول) کاف ابدال کہ الف سے بدلے مثلا کالفتہ و آلفتہ بروزن و معنی آشفتہ اور لام سے مثلاً

ناوک و ناول بمعنے گاو و خر جوان (شمس فخری) بیت گلہا اسپ و اشتر و ناول پگاہ بخشش بسالان

بخشد + و تنبوک و تنبول بفتح اول و واو معروف سے کمان نرم (عمید لونکی) بیت در کمان چرخ

پیش سلکیہ مریخ را + ہم کمان تنبوک ہم تیر شش طور آمدہ + و (امیر خسرو) بیت اگر گیلے ناک

فرماندہ گول + کہ بر عنقا زند ناوک بہ تنبول + بیلک بکسر اول و یای مجہول سے ایک پیکان کا قسم ہے و کوچ

ولوچ کہ احول کو کہتے ہین اور میم سے مثلا بشک و بشم کہ بفتح اول سے بمعنے شبنم ہے * (استاذی)

چون سوزد بود سبز کہن کوی من ہمہ + ورد اکہ بر نشست بران مورد سبز بشم + (خسروانی) بیت

از نسیم ریاض دولت تو + بہ رخ گل در شمین شد بشک + اور ہاے ہوز سے مثلا تارک و تارہ بمعنے فرق و سر

و چکاوک و چکاوہ کہ ایک جانور معروف کا نام ہے (میر معزی) بیت تا چکاوک بست بر سیقار منقار خوش +

ارغنون گشت بلبل بر درخت ارغوان + اور خاد معجمہ سے مثلا شاماکچہ و شاماخچہ بمعنے سینہ بند جو عورتین

پہنتی ہین اور غین سے مثلا پرکالہ و پرغالہ بمعنے پارۂ ہر چیز و کتر گاو و غز گاو (انوری) بیت پلنگ ہیبتا

کز گاو دم گوزن سرین + ہمای طلعت و عنقا شکوہ طوطی پر + ایضاً دمش ہمچون دم کز گاو گشتہ + سرون

مانند شاخ کاوگشتہ *

(دوسرے) کاف کہ معنے خود دیتا ہے مثلا (نثر) کما اثنیت علے نفسک *

(تیسرے) کاف خطاب کہ کلمات عربیہ کے آخر مین آتا ہے (حافظ) ایدل ریش مرا بر لب تو حق نمک +

حق نگہدار کہ من میروم اللہ معک + مگر کبہی خطاب مفعول کے لئے بمعنے ترا مثلا جزاک اللہ و حماک اللہ

و سقاک اللہ یعنے خدا ترا بدلہ دہد وغیرہ *

(چوتھے) کاف قلت یعنے بمعنی التصغیر مثلا اندک اندک (بیت) اندک اندک بہم شود بسیار + دانہ دانہ

غلہ در انبار + (پانچوین) بمعنے اتمم (مثلا) بیت اعتمادی او فادی نیست کاف نیست + گر ہم

لا مو نکا
من ضم میم و سکون
واو معروف و سکون
نا و نیمہ ابلک شاخت کا
نام ... واو سکون ...
... ...
... ...
اور ... تازہ ...
ہین (از ...)
(... فوق ...)

وحی بباید کہ ترا باد رنیست ٭ و (عرفی) ببیت ہر سوختہ جانے کہ بکشمیر در آید + گر مرغ کباب است کہ بے بال و پر آید
اس شعر کو صاحب عبد الواسع وچہار گلزار نے کاف مفاجات کی مثال مین لکھا ہی اور بیان کیا ہے کہ بال و پر آید
کا کاف کاف مفاجات ہے مفاجات اور ناگہانی کے معنے دیتا ہی مگر محمد غیاث الدین صاحب غیاث اللغات
و محمد حسن قتیل صاحب شجرۃ الامانی دونونے یہہ شعر اوس کاف کے مثال مین لکھا ہی کہ جو لفظ ہم کے معنے
دی اور کاف مفاجات کے مثال مین نہین لکھا کما لا یخفی علی الطبع السلیم دیگر (شعر) نظور من آن ماہ
طلعت ندارد + گر آئینہ گردم کہ صورت ندارد + یعنے ہم صورت ندارد۔
(چھٹے) بمعنے ہر گاہ مثلا (حفظ) ببیت گفتہ بودی کہ بیایم کہ بجان آیی تو + من بجان آمدم اکنون تو
چرا مے نائی + یعنے ہر گاہ بجان آئی ٭
(ساتوین بمعنی اگر) مثلا (محمد حسن قتیل) ببیت چہ کم گردد کہ سوی عاشق زار + کنی از لطف بے بد خو نگاہے
یعنے اگر سوے عاشق +
(آٹھوین) بمعنے ہر کسیکہ۔ مثلا۔ نثر۔ ہر کہ با من دوست گردد من دوست اویم یعنے ہر کسیکہ ٭
(نوین) کاف تعریف بمعنے وصف و توصیف (سعدی) ببیت درین بوم حاتم شناسی مگر + کہ فرخندہ
خوے ہست نیکو سیر +
(دسوین) کاف مفعول۔ مثلا بیچک یعنے بیچ خوردہ ٭
(گیارہوین) کاف فاعل۔ مثلا گوزک یعنے گوز کنندہ +
(بارہوین) کاف نسبت۔ مثلا چونک واو معروف سے کہ کوزہ لولہ دار کو کہتی ہین اور چوشیدن کے
طرف منسوب ہے جسکے نکیدن کے معنے ہین اور کودک منسوب بکود و بردک کہ جیبان کو کہتے ہین اور بردہ منسوب ہے
(تیرہوین) کاف تردید کہ مفید معنی رو ہو۔ مثلا۔ ببیت اگر تو زخم زنے بہ کہ دیگرے مرہم + و گر تو زہر دہی
بہ کہ دیگرے تریاق + (حافظ) مصرع) حسن معشوق بہتر است کہ آن +
(چودہوین) کاف مفاجات۔ کہ اسکو فجائیہ بہی کہتے ہین مثلا ببیت نظر بود ش ولیکن برجیب ور است +
کہ صیدے از کنار دشت برخاست + یعنے ناگہ صیدی۔ و ببیت۔ لشکر اسلام چو انجا رسید + بود زمین تشنہ کہ دریا رسید
(پندرہوین) وہ کاف کہ تکیہ کلام ہو۔ مثلا اس شعر مین دوسرے مصرعہ کا دوسرا کاف (زلالی) ببیت
ندانم جان از و با برگ گردد + کہ می ترسم کہ شادی مرگ گردد ٭
(سولھوین) بمعنے چرا۔ مثلا (نظامی) ببیت ز خورشید روشن توان جست نور + کہ شد سایہ را سایہ
زین کار دور + یعنے چرا کہ شد الخ ٭
(سترہوین) کاف زائد مثلا۔ (جامی) ببیت اینہمہ شور و ضطراب کہ چہ + وین ہمہ ترک خورد و خواب
کہ چہ + (مولوی روم) ببیت گہ چنین بنماید و گہ ضد این + جز کہ حیرانی نباشد کار دین۔ و مولوی معنوی

بلیت جز کہ صاحب ذوق شناسد طعوم + شہد را ناخوردہ کے دانی ز موم + کہ لفظ جز کہ کا کاف دو نو مصرعون مین اور کاف کہ چہ زائد ہے -

(اٹھارہوین) کاف معرفہ کہ بیانیہ کے مانند ہے مگر اس کاف کو یای وصفی کہ معنی چنان و چنین دی لازم نہین مثلاً - جامی مصرع - نمیگویم کہ در خشمیت عزیزم +

(اونیسوین) کاف تصغیر مثلاً مرغک و تنک ماک و طفلک و پسرک - بمعنی مرغ خورد و بت خورد شعر گفتیم خرابات و دیدہ در خورد سالگی + قدش نہال کے وجہ نازک نہال کے + ولنگک یعنے لنگ خورد حکیم سنائی لنگکے زیر و لنگکے بالا + نے غم دزد و سے غم کالا + (سعدی) بلیت پیر کے لطیف در بغداد + دخترک را بکفش دوز بداد + یعنی دختر صغیر -

(بیسوین) کاف کہ مہیہ کہ استفہام کی مانند ہی مثلاً حزین بلیت روی کہ جلوہ کرد کہ حیرانم اینچنین + زلف کہ دیدہ ام کہ پریشانم اینچنین + و مصرع کہ بر فروز د سر آمداد مطلع صبح + اور یہہ کاف آخر لفظ مین باشباع آتا ہی مثلاً محمد حسین قتیل (بیت) گر سر قتیل مسکین بدار ہست را گو + جز تو کافر خصم جان عاشقان زار کہ + یعنی کدام -

(اکیسوین) کاف تعظیم مثلاً خوشترک بیشترک و کہترک (نظامی) مصرع فرس خوشترک ران کہ صحرا خوش است فیضی بلیت سازم دل از ین فسانہ سیرا + زان بیشترک کہ گیردم خواب +

(بائیسوین) کاف تشبیہہ کہ فارسی مین لفظ چنانکہ مانند کے معنی دیتا ہی حفظ بلیت از ان گیسوان مکک آسی وی لب کہ بدر و ہلالین و نیم شب + نظامی بلیت چنان میخورد ترنگی خام را + کہ زنگی خورد مغز بادام را + مگر وہ کاف بھی کہ لفظ ہیچو کے معنی دی تشبیہی کلمات کے آخر مین سالن لکھا ہی مثلاً خشتک یعنے وہ ٹکڑا کپڑے کا چہار گوشہ جو پاجامہ مین اور کرتہ مین بغل کے نیچے سیتے ہین کیونکہ وہ خشت کی مانند چار گوشہ ہوتا ہی مگر عربی مین کاف تشبیہی کلمات کے اول مین مفتوح آتا ہی اور جر دیتا ہی مثلاً کبیت العتیق یعنے مکان برگزیدہ کی مانند کہ کعبہ ہے (شعر) فطوبی لباب کبیت العتیق + حوالیہ من کل فج عمیق +

(تئیسوین) کاف تائید کہ کاف تعلیلی کی مانند ہے مگر دونون مین یہہ فرق ہے کہ یہہ تائید کے واسطے ما قبل آتا ہے اور وہ حرف تعلیل کے واسطے مثلاً (رضا کشمیری) محبت را پس از قطع تعلق لذتے باشد + کہ نخل رشتۂ پیوندی بہ از اول ثمر گیرد + مگر (غیاث اللغات) مین سہنے پس از قطع تعلق پس از قطع محبت لکھا ہی (ناصر علی) بلیت محبت کے رو دگر استحکام توبیا گردد + کہ از ساییدن صندل بجا نقصان رسد بو را + (سعدی) ای قطرۂ نیسی سرو بیچارگی بنہ + کاملبیس راغ و روغنی حاکسار کرد +

(چوبیسوین) بمعنے کس مثلاً بلیت ہر کرامستی از ان نرگس جادو باشد + اختر سوختۂ آتش دیدۂ آہو باشد + و سعدی مصرع کرا جادو دان ماندن امید ست -

(بچلیسوین) بمعنے ہرکہ مثلا سعدی بلبیت دگر کشور آباد بیند بخواب + کہ دارد دل اہل کشور خراب + یعنے ہرکہ دارد بلبیت خدا را ندانست و طاعت نکرد + کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد +

(چہلبیسوین) کاف دعائیہ مثلا سعدی بلبیت مرا حاجتی شانۂ عاج داد + کہ رحمت بر اخلاق حجاج باد + و نظامی بلبیت براران کریمان صاحب زبان + تو ہی ماندہ باقی کہ باقی بمان + و مصرع کہ روی ہجر سیہ باد و خانمان فراق + و مصرع - کہ کس مباد ز کردار ناصواب خجل +

(استائیسوین) بمعنے از مثلا قطعہ سعدی ترک احسان خواجہ اولے تر + کاحتمال جفای بوابان + بہ تمنائے گوشت مردن بہ + کہ تقاضای زشت قصابان + یعنے از احتمال و از تقاضای -

(الھائیسوین) کاف نفی کہ اوسکو کاف استفہام بھی کہتے ہین مثلا سعدی شرف نفس بجود است و کرامت بسجود + ہرکہ این ہر دو ندارد عدمش بہ کہ وجود + و (مصرع) چوب منسک بہتر کہ یک تودۂ گل + و (مصرع) خرینہ تہی بہ کہ مردم برنج

(او نتیسوین) کاف اضرابیہ کہ لفظ بلکہ کے معنی پیدا کرے مثلاً - نہ شورش بلبل غمناک دارد + کہ گل ہم زگریبان چاک دارد + و (حافظ) بلبیت نہ من بران گل عارض غزل سرایم و بس + کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند + مگر اس کاف کے لئے یہہ ضروری امر ہے کہ پہلے اسکے لفظ بل مذکور ہو یا محذوف (حسین ثنائی) بلبیت صحن فلک تنگ است بہر نجوم نیست کہ بر دوش + طاس گردون فلک در گہ دوران شکست + کہ اس جگہہ لفظ بل محذوف ہے (ابیات) نہ قندیست کہ مردم بصورت خورند + کہ ارباب معنی بکاغذ برند +

(تیلسوین) کاف استفہام اسکے تین قسم ہین +

(اول) اقراری کہ مدعا کی اثبات کے واسطے ہو مثلا (شعر) دوش در بزم تو آزردہ و ناشاد کہ بود + من نبودم ہدف ناوک بیداد کہ بود + یعنے من بودم و دیگرے نبود و (شعر) کہ بر فروزد ہر بامداد مطلع صبح + کہ بر فرازد ہر شب بضد صبح شفق +

(دوسرے) انکاری کہ اقراری کا عکس ہے مثلا (غنیمت) بلبیت کہ میگوید کہ بعزم سفر بست + بقتل عاشق مسکین کمر بست + (تیسرے) استخباری کہ مخاطب سے طلب خبر کے لئے ہو (مثلا) بلبیت ای میوۂ رسیدہ ز بستان کیستی + وی آیت نو آمدہ در شان کیستی + و مصرع - فراق ہجر کہ آورد در جہان یارب + و بلبیت الا ای رخا سمن بر اسرو روان کیستی + سنگدلا ستمگرا آفت جان کیستی +

(اکتیسوین) کاف ربط مثلا (شعر) گفتم کہ دلم گفت کہ بر خون کنمش + گفتم چشمم گفت کہ جیحون کنمش + اور دو جملون مین ربط کے لئے مثلا (شعر) امیر خسرو او دل گم گشتہ را در ہر خم زلفش ہمی جستم + کہ ناگہ چشم بد خوی سوے رویش رفت و دل گم شد + اور ای کے لفظ کے بعد مثلا (آصفی) بلبیت ای کہ طومار وفا بود من محزون را + پارہ کردند نہ ہستہ تبان مضمون را + اور ندا کے حرف کے بعد جس حالت مین منادی اوسکا محذوف ہو مثلا (بوعلی قلندر) مصرع اے کہ گوئی ہیچ مشکل چون فراق یار نیست + اور منادی کے مذکور کے

مذکور کے بعد بھی آتا ہے مثلا (مصرع) ای دولت کہ دل ز نیازہ برشتہ +

(بتیسوین) کاف عطف مثلا (بیت) ای بسا اسپ تیز رو کہ بماند + کہ خر لنگ جان بمنزل برد +

(تینتیسوین) کاف تحقیر کہ سوائے اواخر کلمات اول و وسط الفاظ مین واقع ہوتا ہے + اور ما قبل اوسکا مفتوح رہتا ہے (سعدی) بیت مردکی بنگاہ خبان گزید + لب بخنز خون از و بچکید شب بغیر مرد حقیر +

(حکیم سنائی) بیت مرد کی تشکو لکی دیو شکی + دیگری بزدر و دوستکی +

(چونتیسوین) کاف نتیجہ و ترتیب فائدہ کہ اسکے معنی دیتا ہے مثلا (حافظ) مصرع) ای بیخبر بگوش کہ صاحب خبر شوی (یعنی تا صاحب خبر شوی) و (اهلی) بیت محاورم چو سگان بر پاین کوئیت + فرشتہ را نگذارم کہ بگذرد سوئیت +

(پینتیسوین) کاف حذف کہ لفظ ہر کسی کے بعد یائے تحتانی کے بغیر اور مع او مترادف اوسکے آتا ہے مثلا (میر فطرت) مصرع - ہر کسی گشتہ آن نرگس جادو باشد + (دوسرے) مثال بے یا (ظہوری) مصرع - ہر کس زدو ازدہ مہ نہا خبر است + (مثال مترادف) مصرع) خبان عشرتم قاسم قضائی لا مکان تنگ است

(چھتیسوین) کاف کہ قائل کے کلام کے بیان کے واسطے مع الصفت و غیر صفت آتا ہے مثلا مع الصفت (حافظ) بیت شنیدہ ام خبر خوش کہ پیر کنعان گفت + خیال یار نہ آن میکند کہ بتوان گفت + (دوسرے) مثال غیر صفت (مصرع) شنیدہ ام کہ درین روز ما کہن پیرے + اور کلمہ کے بیان واسطے مثلا (قتیل) مصرع) جان من تا کہ دل از من برد + اور کلمہ تا کے بعد حذف بھی آتا ہے مثلا (نظامی) ہمیدست شب زندہ تا شب نماند +

(سینتیسوین) کاف تفسیر بیان - اور اسکے چند قسم ہین (اوّل) وہ کہ یائے صفت کے بعد آئے اور اوسکے دو قسم ہین قریب و بعید قریب وہ ہی کہ صفت مجہول اور کاف بیان مین کوئی حرف زیادہ نہو مثلا (مصرع) سگی کہ یک دو قش آبروے نہ چمن است + و بیت چشمے کہ تراندیدہ باشد + آن دیدہ نگو چہ دیدہ باشد + بعید وہ ہے کہ اوس مین زیادہ ہو (مثلا) بیت وجودے دہد روشنائی بجمع + کہ نوریش در سینہ باشد چو شمع + (دوسری) وہ کہ اسمائے اشارات کے بعد کہ این و آن واو ہین واقع ہو یہ بھی دو قسم پر ہے (اوّل) وہ کہ کاف سے قریب ہو مثلا - مصرع) این کہ می بینم بہ بیداریست یارب یا بخواب + (دوسرے) وہ کہ کاف سے بعید ہو مثلا (حافظ) مصرع) اینقدر ہست کہ بانگ جرسی می آید + اور متصل مثلا لفظ آن کہ مین (امیر سعید) مصرع + ای آنکہ دوائے درد مندان دانے + اور منفصل لفظ آن مین (بابا فغانی) مصرع - ہلاک آن کمر نازکم کہ چون مہ نو + اور کبھے حذف بھی ہوتا ہے مثلا (بیت) ما ہمن گفتا مکن ہر سو نظر گفتم بچشم + سوئی من بین و مبین سوے دگر گفتم بچشم + اور کبھے مصرع کے آخر مین ساکن مثلا (بیت) نگرد درد من بہ از دوا تا کہ + نبرسی حال من اے راحت جان +

(الھتیسویں) کاف سبب - مثلاً - بیت - نیفتد درین طشت فریاد کس + کہ بربستہ شد راہ فریاد رس +
و شعر سوی مخزن آوردم اول سپہ + کہ سستی نکردم دران کار ہیچ +
(اونتالیسوین) کاف ترحم - مثلاً طفلک و خوردک (جامی) بیت کاف رحمت گفتنت تصغیر نیست
جد چو گوید طفلکم تحقیر نیست +
(چالیسویں) کاف معترضہ - مثلاً - بیت - چشم بداندیش کہ برکندہ باد + عیب نماید ہنرش در نظر (سعدی)
اشعار - بردتا زخوانت نصیبی دہند + کہ فرزندگانت بسختی در اند + بیندیش زان طفلک بے خبر + ولک آہ
دل دردمندش حذر +
(اکتالیسوین) کاف بمعنے یار - مثلاً - نثر - آن سخن زیادہ از حد خود نخواہم گفت کہ مردم غیبت نکنند - یعنی تا مردم
(بیالیسوین) کاف تمثیل - مثلاً - شعر - مئے لعل گون از لبط سرنگون + روان ہمچنان کز لبط کشتہ خون +
(تینتالیسوین) کاف کلمہ مثلاً باک تاک چاک کلام متکلم وغیرہ اقسام کاف بطور اختصار (نظم) تمثیل عطف علت بیان
بل حجم زائد ہم دعا + تعریف ربط و فجاشہ و نفی ہرگز شرطیا + تصغیر تحقیر ہر کس معترضہ و عظمت کدام + قلت نتیجہ بعد ہم از
بہر متکلم عام (از تشریح الحروف) جو تہی مصرع مین نتیجہ تک کاف کے قسم ختم ہین اور بعد میم آہ میم کا ایک قسم ہے کہ مصرع کے پورا کرنیکے واسطی باندھا گیا ہے

(کاف فارسی)

اس حرف کے معنی برہان قاطع مین لاف وگزاف وسخنان لاطائل کے ہین اور زبان عرب سے خارج ہی اسکے دو قسم ہین
(اول) کاف ابدال - کہ غین معجمہ سے بدلجادے مثلاً گلالہ و غلالہ بمعنے زلف اور دال مہملہ سے مثلاً
دآورنگ اور ندکہ تخت کو کہتے ہین اور الف سے مثلاً گستاخ واستاخ بمعنے شوخ (سیف الدین اسفرنگی)
بیت تیراز کشا و چشم تو استاخ میرود + شاید کہ در حریم دل خصم محرم ست اور با عربے سے مثلاً گلغونہ و بلغونہ
اور واو سے مثلاً گل و ول ضم اول سے مشہور لفظ ہی دگراز - و - وراز بمعنے خوک نر اور یاء تحتانی سے مثلاً زرگون
ورزیون برہان مین بمعنی رنگ وا ذرگون و آذریون کہ ایک شقائق کا قسم ہے جسکے کنارے سرخ اور میانہ سیاہ ہوتا ہے
اور بحالت تعریب جیم سے مثلاً نگاب و بنج و گیلان و جیلان و گوہر و جوہر و اخشگ و اخشیج +
(دوسرے) کاف کلمہ مثلاً جنگ و چنگ و شنگ و سنگ زنگ و زنگ گل و تگل وغیرہ -

(لام)

لغت مین لامہ کی جمع کہ زرہ کو کہتی ہین اور ایک قسم کی نمدی کلاہ جو فقیر پہنتے ہین اور وہ مرکب کہ عنبر و
و مشک و نیل و لاجورد سے بناکر چشم زخم کے دفع کے واسطی بچون کے سینہ اور چہرون پر نقش کرتے ہین اور
لاف و گزاف و زیور و آرایش و کمر بند و درخت میوہ دار و زرد و شتر کو بھی کہتے ہین اور اس حرف کو
معشوقون کے زلفون سے بہی تشبیہ دیتے ہین عدد اسکے تیس ہین اور دو قسم پر ہی +
(اول) لام ابدال - کہ راء مہملہ سے بدلے مثلاً الوند و اروند +

(دوسرے لام کلمہ) مثلاً گُل گُل غل غُل علم حلم وغیرہ-

(میم)

لغت مین خرمای دراز اور شراب خالص کو کہتے ہین حساب ابجد مین چالیس عدد ہین اور چودہ قسم پر ہے-
(اول میم ابدال) کہ خاء معجمہ سے بدلے مثلاً برم و برخ بروزن ضم کہ تالاب کو کہتے ہین (ابوالحسن شہید)
بیت چون تن خود سرم پاک بہ شست + بر تن او تمام لولو رست + اور غین سے مثلاً میانہ و میغانہ اور فاروسی
مثلاً مخیز و خخیز کہ مہمیز کو کہتے ہین مگر مہمیز اصل مین مہاز تہا بطور اماله مہمیز ہوا (فردوسی) بیت جو رستم وراد دید
زان گونہ تیز + برآشفت زان سان کہ لور از مخیز + اور نون سے مثلاً کمین و کنجیم فتح اول سے بمعنے برگستوان (ملا شانی تکلو)
بیت وہم را یاد ش برفع غصہ خوشتر از نوید + جسم را حفظش بروز کینہ بہتر از کجیم + (خواجہ جمال الدین سلمان) بیت
از جہان منسوخ شد رسم کجا غند و کجین + بعد ازین کس را خیال کج نگردد در گمان + و بان بجے بام بمعنے سطح جس کا مرادف سقف
ہے مثلاً (مولوی معنوی) بیت سر فرو کن یکدمے از جان بچے + تا زنم من جرخ ہا بر سان جرخ + اور ہای ہوز سے
مثلاً تارم و تارہ بمعنی خانہ چوبین اور مضارع مین یا سے مثلاً آمدن سے آید اور آخر الفاظ مین زائد مثلاً جرا
و جرام بمعنے جریدن (حکیم سنائی) بیت آن شنیدی کہ در ولائیت شام + بردہ بودند اشتران بجرام
(دوسری میم متکلم) یا فاعل مثلاً (اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی) (رباعی) دیروز یکی گلاب گردیدم +
پژمردہ گلے بروے آتش دیدم + گفتم جہ کردہ کہ میسوزندت + گفتا کہ درین باغ دمی خندیدم + (تیسرے میم
تخصیص) کہ اعداد کے آخر مین معنی خصوصیت و تعیین آتی اور مضموم ہو مثلاً چہارم پنجم ہفتم مگر لفظ دوم مین
بسبب ثقالت ضمات کے مفتوح ہے اور سوای اوسکے مفتوح شاذ ہے مگر مولف (جواہر الحروف) نے اس
میم کو میم فاعلیت لکھا ہے —
(چوتھی) میم نہی کہ صیغۂ امر حاضر پر واقع ہو مثلاً مکن مگو مزن مبوی (خواجہ شیراز) بیت زلف بر باد مدہ
تا ندہی بر بادم + ناز بنیاد مکن تا نکنی بنیادم +
(پانچوین) بمعنی خود) مثلاً (ظہوری) نتوان برہ سعی بپاے دگران رفت + دنبال خود انداختہ ام راہبرم را یعنے
راہبر خود را بیت گفتم کہ برم کلف ز رویم + او ریخت غبار غم بمویم + یعنے از روئے خود +
(چھٹے) زائد مثلاً (بہجت) بیت تو در میان نگویان نشستہ باشی و من + نظر کنم تو نازم بہ انتخاب خودم + و
بجانہ خودم میروم و بر اسپ خودم سوارم +
(ساتوین) میم علامت کہ عربی مین بعض اسم مصدر اسم فاعل اسم مفعول و اسم ظرف و اسم آلہ مین آئے
اور مصادر کے اول مفتوح مکسور مضموم تینون طرح سے واقع ہو مثلاً مصلحت محنت مصاحبت اور اسم ظرف
مین مفتوح مثلاً مطلع مسجد اور اسم آلہ مین مکسور مثلاً میزان اور اسم فاعل مین مضموم مثلاً

معتقد و منجم مگر اسم مفعول مین مضموم و مفتوح دونو طرح مثلاً محزون و منور۔

(آٹھوین) میم مفعول مثلاً بیت بدم گفتی و دشنامم تو دادی + خوشم فرمودی و کامم تو دادی + (سعدی) بیت تو لائے مردان این پاک بوم + برانگیختم خاطر از شام و روم + (نظامی) مصرع بران دارم ای مصلحت خواہ من + یعنے خوش مرا فرمودی و دشنام مرا دادی و برانگیخت مرا خاطر و بران دار مرا۔

(نوین) میم نسبت مثلاً نیلم منسوب بہ نیل کہ ایک قیمتی جوہر ہے و پیلام ابریشم پیلا سے منسوب کیا ایک شہر ہو گیا ہے

(دسوین) معنی ہستم مثلاً (مصرع) ستم زغم عشق تو مستم مستم + یعنی ہست ہستم۔

(گیارہوین) میم تانیث مثلاً خانم و بیگم مونث خان و بیگ۔

(بارہوین) میم مضاف الیہ مثلاً (ملا فوقی یزدی) (بیت دلم برد آرزوی گر بہ چند + شب روز از فغان بیہودہ زارد + (جامی) بیت زشعرم خامہ را شکرفشان کن + زعطرم نامہ را عنبرفشان کن + (ملا فوقی یزدی۔ بیت وفا جو دید کہ انصاف از جہان کوچید + فغان زسینہ برادر دو گفت کو پدرم + یعنے پدر من و دل من و شعر من و عطر من و حرف من۔

(تیرہوین) میم حذف کہ بطور ندرت حذف کیجائے مثلاً (سعدی) بیت گفتم کہ بے تو چینیم از باغ و گل دیدم و مست شدم از بوئے + (انوری) بیت القصہ باز گشتم و آمد بخانہ زود + در باز کرد و باز بہ بست از سرا ستوار + یعنے مست شدم و آمدم اور نیز جب دوسری میم سے متصل ہو حذف کرتے ہین مثلاً (شعر) درد و ضو کن بہ نیمن استنجا + ایں بردست ورو ہی نیمن را + بس آن سخن کہ میماند + باے شوید ہر انکہ میداند + یعنے نیم من و شرف شقر دہ - بیت چون بشکل غنچہ بکشاید نمکدان حیات + درمیان پستہ آتش ہی ود و بادام مغز بین + یعنے بادام مغز مگر یہ قاعدہ حروف مکررہ مین جاری ہے میم سے مخصوص نہین ہے۔

(چودہوین) میم کلمہ مثلاً منعم منعم انعام انعم نعم فخیم جسیم قدیم رحیم یتیم وغیرہ۔

نون

فارسی مین کنون کا مخفف ہے اور تینہ درخت مگر عربی مین بمعنے مچھلی و شمشیر و دوات و سیاہی دوات و چاہ زنخدان و نام شہر و شب یعنے رات عدد اسکے پچاس ہین اور گیارہ قسم پر ہے۔

(اوّل) نون ابدال کہ میم سے بدلے مثلاً بان و بام کہ پشت سقف مکان کو کہتے ہین اور لام سے مثلاً چندان و چندل جسکا معرب صندل ہے و نیلوفر و لیلوفر اور ہائے ہوز سے مثلاً مرزن و مرزہ کہ موش کو کہتے ہین اور بعد حروف علت کہ مدہ ہو وین غنہ آتا ہے ظاہر کرنا اس نون کا قبیح بلکہ صحیح نہین مگر ہندی مین جائز ہے مثلاً مکان مکین زمان زمین زبون سخون وغیرہ اور اکثر کلمو نکے درمیان بطور غنہ مثلاً نشاندو تنگ اور جس کلمہ مین کہ نون و بایا نون و کاف باہم واقع ہون تو انکو میم سی بدلتے ہین مثلاً گلبانگ و گلبام بمعنے آواز بلند (شعر) گلبام زند کوس و گلبام زند کاست + کاتش بکلام آر د خمار صبح اندر + وسنب و سمم۔

بای حیوانات (شعر) ما بہ بوش عارض وطاق وطرنب + سرکجا کہ خندونی مند سنب - و دنب و دم جسکا معرب ذنب ہے وخنب وخم (شیخ واحدی) بیت بدسگان میفروشان گر دست ہرچہ دارم + ہمہ جنبہا تہی گشت ہنوز درخمارم + وکنب بکم (مولوی روم) تو بدان خدای بنگر کہ صد اعتقاد بخشد + زیہ سنبی مردی زچہ رافضی است کبنی + اور اس لفظ کا معرب قم ہے کہ عراق میں ایک شہر ہے وانبرود وامرود — (صاحب کامل التعبیر) بیت انبرودست مایہ شادی + ناقل قید ہست محنت آزادی + اور وسط کلمہ میں نون آئد مثلا ہمگنان کہ اصل میں ہمگان تہا مانند بندگان اور ہمگان کا کاف فارسی بجاے ہاے ہوز ہے ❊

(دوسرے) نون جمع - مثلا آنان ایشان کسان (حافظ) بیت شراب لعل کش وروی مہ جبینان بین + خلاف مذہب آنان جمال اینان بین + وآسیابان جمع آسیاب (ملا فوقی یزدی) بیت آسیای دہر خالی دیدم از جنس وفا + درجہان بوستے بطرز آسیابان میزنم + و (حزین) بیت آنانکہ خاک را بنظر توتیا کنند + بے پردہ گر بدیدہ درائی جہا کنند + و (حسن بیگ رفیع قزوینی) شعر طفلے دایہ دستش میگرفت وزیر ۴

(تیسرے) نون ربط - مثلا - خوشن یعنے خوش است ودبیرن یعنے دبیر است +

(چوتھے) نون مصدری - جسکے ماقبل تاے مثنات فوقانیہ یا دال مہملہ ہو مثلا نوشتن نہادن وغیرہ +

(پانچوین) نون زاید - کہ کلمات کے آخر میں ائی مثلا زیبا وزیبان وجانا وجانان ویاداش ویاداشن وجا وجان ❊

(چھٹے) نون حالیہ - کہ الف فاعل کے بعد آئی مثلا خندان گریان قطرہ زنان وپویان وجویان - (حکیم سنائی) قاصدانت گر قطرہ زنان مے آیند کہ بدل شوق کسے از پے آن مے آید + بعض اسکو نون فاعلیت بھی کہتے ہیں ❊

(ساتوین) نون نسبت - کہ اسماکے آخر میں واقع ہوتا ہے مثلا ریمن کہ ریم سے منسوب ہے ورنجن رنج سے جوشن جوش سے

(آٹھوین) نون تردید - کہ اوسکے وسیلہ سے معنے مذکور سے انحراف کرکے دوسرے معنون کے طرف راجع ہوں علم صنائع میں اوسکو رجوع کہتے ہیں مثلا - بیت نے گلاب است این کہ بر رخسار ہوش میزنے + تا نسوزد عالمے آبے بر آتش میزنے + (کلیم) نظم - اسیت کہ حنا زیب فزاے تن اوست + کو ہے است کہ لالہ زار دامن اوست نے نے غلطم کہ آسمان دگر است + در رنگ حنا شفق بہ پیراہن اوست +

(نوین) نون استفہام - خواہ تقریرے ہو مثلا (سعدی) بیت نہ ما را در جہان عہد وفا بود + جفا کردی وبد عہدی نمودی + خواہ استخباری ہوں مثلا میکنے یا نمیکنے +

(دسوین) نون نفے - کہ مفتوح ومکسور کلمات کے اول میں حروف وافعال واسما سے متصل ہوکر آتا ہے (امثال اسم) مصرع) نے پلے درون رفتن نے رلے برون شد + مثال فعل (مروجی) مصرع) زن نخواہد اگر شود دختر قیصر بابند + مثال حرف کہ ہمزہ خطابے پر واقع ہوا ہے مصرع -

۴ ابلہ گفت + کہ این مرغ از جنس کبوتران گلستان میں سودرود

عزیز تر نۂ از کعبہ لباس برست + اور کبھی منفصل مثلاً (صائب) مصرع اگر نہ مدلسبم اللہ بودے تاج عنوانہا + یعنی اگر نہ بودے *

(گیارہوین) نون کلمہ - مثلاً بوستان گلستان نہان ہا ن وغیرہ *

(واو)

اس حرف کے معنی لغت مین شترون کا گلے کے ہین اور ابجد مین چھ عدد ہین اور بیس قسم پر ہی *

(اول واو ابدال) کہ الف سے بدل مثلاً کوس و کاس بمعنے نقارہ بزرگ (امیر خسرو) بیت دمدمۂ کاس باواز خوش + کوس زدہ بر فلک کاسہ وش + و فروغ و فراغ بمعنے تاب و روشنی (حکیم قطران) بیت از خوی او برند گل و نسترن شمیم + و ز روی گزندمہ دمہر وسے فراغ + اور بای تازی سی مثلاً نوبی و نبی ضم اول سے بمعنے قران مجید و نوشتہ و منبشتہ اور بای فارسی سی مثلاً وام و پام اور جیم عربی سے مثلاً تذرو تذرج اور فا سے مثلاً یاوہ و یافہ بمعنے بیہودہ و کلادہ و کلافہ اور دال مہملہ سے مثلاً کالیوہ و کالیدہ بمعنے پریشان (شیخ شیراز) شعر - ازین خضرقے موی کالیدۂ + بدی سر کہ در زر و بالیدۂ + (منوچہری) شعر نا ایلبل سحر گاہان و باد مشکبوی + مردم مست را کالیوہ و شیدا کند + اور میم سے مثلاً میویز و منیمیز (مثلاً) (عمر خیام) (رباعی) آنہا کہ اسیر عقل و تمیز شدند + در حسرت ہست و نیست ناچیز شدند + رو باخبری و آب انگور گزین + کین بیخبران لغوہ مہمیز شدند + و برد آسیدہ و برماسیدہ فتح بار تازی و بار فارسی سی کسی چیز کو مس کرنا سرد یا گرمی نرمی یا درشتی کے اور اک کے لئے مثلاً (شہرۂ آفاق) شعر ہر کہ برواسید آن اندام را + در کف خود دید سیم خام را + و (شہاب الدین) شعر زیر و ماسیدن آن نازک اندام + شگفت اندر کفم گلہائے بادام + اور یای تحتانی سے مثلاً ہنوز و ہنیز (مثلاً) (فردوسی) شعر خبردار از آئین و آئین بیز + کہ بر شہ نہفتہ نماندست چیز + وانگور و انگیر اور شین معجمہ سے مثلاً خدیو و خدیش بمعنے خداوند -

(ابو مسلم نیشاپوری) (رباعی) در ظاہرت اگر نمائیم درویش + زنیم چہ زنے لطعنہ ہر دم صد نیش + دارد ہر کس بنا باندازۂ خویش + در خانۂ خود بندۂ و آزاد خدیش و (حکیم رودکی) بیت چہ خوش گفت آن مرد با آن خدیش + مکن بد بکس گرنہ خواہی بخویش +

(دوسرے واو فدائیہ) مثلاً (حافظ) شعر دل خرابے میکند دلدار را آگہ کنید + زینہار اے دوستان جان من و جان شما + یعنے جان من فدای شما +

(تیسرے واو بمعنی یار) مثلاً (سعدی) بیت گل ہمین پنج روز و شش باشد + این گلستان ہمیشہ خوش باشد + یعنے پنج روز یا شش +

(چوتھی واو ضرابیہ) بمعنے بلکہ مثلاً (حسین ثنائی) شعر گردون سیاستے و بجنب عتاب تو +

(پانچوین واو معاوضہ) مثلاً (عرفی) شعر ز شوق کوی تو مادر گلم زعمر چہ سود + ہزار جان گرامی

ہم بمرزبانہ زخم ز ماجان عتاب است + عیب کلک شو ثنا تا

دیک قدم رفتار + بعض نے اس واوکو واو ندائیہ قرار دیا ہے *

(چھٹے واو مابین) جسکے ماقبل ضمہ خالص و غیر خالص نہو بلکہ فتح ہو مثلاً غور دور جور ثور وغیرہ بعض اوسکو واو طرفین و درمیان بھی کہتے ہین *

(ساتوین واو مجہول) جسکے ماقبل ضمہ خالص نہو مثلاً ہور بور گور مور وغیرہ *

(آٹھوین واو معروف) جسکے ماقبل ضمہ خالص ہو مثلاً طور دور صور نور وغیرہ *

(نوین واو نسبت) مثلاً ہندو دیکو کہ نیک و ہند سے منسوب ہے جاکو و ٹہوکہ پٹ ایک قسم کا نرم پشمینہ ہوتا ہے و ریشو وغیرہ *

(دسوین واو تقابل) مثلاً۔ (فیضی) شعر عشق است و ہزار شعلہ در تاب + عقل است و ہزار بلبہ در آب + بعض اوسکو واو تشبیہ و واو لزومیہ و واو تسویہ بھی کہتے ہین *

(گیارہوین واو بمعنی مع) (مصرع) پیرے و صد عیب چنین گفتہ اند + و (خالد) شعر ہر کس و کار دگر مرحز و بار دگر + ہر دل یار دگر خالد و سودای تو +

(بارہوین واو قسمیہ) مثلاً واللیل والشمس والقمر واللہ شعر (مہر) ودہ چہ ناخن جو بجز دیر دازد + ہفت ست ہلال ندازد + از تشریح الحروف۔

(تیرہوین واو زائد) کہ کلام مین اوسکے معنون کے کچھہ حاجت نہو مثلاً لیکن و لیکن لیک و ولیک (سعدی) بیت کہ ای نیک بخت این نہ شکل من است + ولیکن قلم در کف دشمن است + (مصرع) لیکنش مہر و وفا خدیا بد ہشر

(چودہوین واو مبالغہ) مثلاً بر ومند و تنومند یعنے صاحب ثمر بسیار و صاحب تن و قوی مگر صاحب تشریح الحروف نے اسکو واو زائد لکہا ہے *

(پندرہوین واو حالیہ) کہ جسے حالت کے معنی پائی جاوین مثلاً۔ بیت داغم ز ناتوانی افسوس زندگیست + دندان نماند در دہن و لب گزیدنی است + یعنے حالت لب گزیدنے ہست و (مصرع) من و اندازہای مرغ بسمل + (مصلے مشعر) مردم دبر زندگانم رحم مے آئید کہ تو + خوبان ہبیاد ہا داری کہ با ما کردہ *

(سولہوین واو استیناف) کہ لفظ گر نہ پر اوس کلام کے اول مین کہ اثبات اوسکا دوسرے کلام کی نفی کے حالت مین ہو آئے مثلاً (قطعہ) بگفتا من گلے ناچیز بودم + ولیکن مدتے باگل نشستم + جمال ہمنشین در من اثر کرد + و گر نہ من ہمان خاکم کہ ہستم *

(سترہوین واو تصغیر) کہ اعلام و اسما کے آخر مین آئے مثلاً پسرو یعنے پسر خورد و شیخو شیخ خورد شعر برمن نظرے نمیکند اے پسرو + چشم خوش تو کہ آفرین باد برا و بعض اسکو واو ترحم بھی کہتی ہین +

(اٹھارہوین واو عطف) کہ دو مفردون مین واقع ہو مگر ساکن نہ مفتوح مثلاً (مصرع) من و تو درمیان کاری نداریم + و (خاقانی) بیت ہشت خلد و ہفت چرخ و شش جہات و پنج عقل +

چار ارکان وسہ ارواح ودو کون از یک خدا است + اور اگر دو جملون مین
واقع ہو تو اوسکو علیحدہ مفتوح پڑہنا چاہیے اور کبھی محذوف - مثلا (صائب) بیت بقدر سکون
راحت بود بنگر مراتب را + دویدن رفتن استادن نشستن خوردن مردن + اور بعض موقع مین واو عطف
کا حذف ہونا بھی فصاحت وبلاغت کی زیادہ ہونیکا باعث ہوتا ہے مثلا بیت - قربان شوم ترا کہ ندانستہ
ہنوز + اخلاص من محبت من اعتقاد من + اور اعداد مین واو عطف کا لانا مخل فصاحت ہے مثلا (مصرع
بوسہ گرفتم از لبش یک دو سہ چار پنج شش +

(اونیسوین واو استبعاد) کہ مستبعد ومستبعد بہ مین واقع ہو مثلا (حافظ) بیت من انکار شراب این چہ
حکایت باشد + غالبا اینقدرم عقل کفایت باشد و (شعر) قتیل از تو برگیرم و دل با دگرے یار کنم +
ای بقربان تو صد دل من و این کار کنم +

(بیسوین واو رہیب) کہ راہب ومرہوب کے درمیان واقع ہو مثلا (فردوسی) چو فردا
برآید بلند آفتاب + من و گرز و میدان و افراسیاب +

(اکیسوین واو لزوم) کہ لازم وملزوم کے درمیان آئے مثلا (حافظ) بیت ما و مے زاہدان
تقوے + تا یار سر کدام دارد +

(بائیسوین واو کلمہ) کہ دو قسم پر ہے (اوّل) ملفوظی - (دوسرے) غیر ملفوظی -
(ملفوظی) وہ ہے کہ تلفظ مین آئے خواہ متحرک ہو خواہ ساکن خواہ نہ لکھی ہوئی ہو مثلا طاؤس
وداؤد وذیوانہ ورضوان وگوش وہوش وغیرہ (غیر ملفوظی) وہ ہے کہ تلفظ مین نہ آئے خواہ مکتوب
ہو اور یہہ دو قسم پر ہے (اوّل) واو بیان ضمہ - چون کہ الفاظ فارسی دو حرفون سے کم نہین کہ اول متحرک
ہوتا ہے دوسرا ساکن اور تمام کلمات فارسی کا حرف آخر بہی ساکن ہوتا ہے اسواسطے واو بیان ضمہ حرف
تا قرشت اور دال سجد اور جیم فارسی کے بعد لکھتے ہین مثلا دو وتو وچو مگر اس واو سے ضمہ
حرف ماقبل کی شناخت کے سوا اور کچھہ فائدہ نہین (دوسرا) واو معدولہ یعنی اوسکو اس سبب سے کہتے ہین
کہ او سے عدول کرکے دوسرے حرف سے متکلم ہوتے ہین اور وہ تلفظ مین اچھی طرح سے ظاہر نہین ہوتی
ولو اشمام ضمہ بہی اوسکو کہتے ہین اس لحاظ سے کہ اوسکو اکثر خاء نقطہ دار مفتوحہ کے بعد لکھتے ہین مگر یہہ
فتح خالص نہین ہوتی بلکہ ضمہ کے بو رکھتی ہے اور اشمام کے معنی بھی بو ئیدن یعنے سونگہنے کے ہین اور
بیس حرفون کے اول آتے ہے اوّل الف مثلا خواب خوارزم خواجہ دوم دال مثلا خود مرادف خویش
سیوم را مثلا خور آفتاب چہارم زا مثلا خوز پنجم سین مہملہ مثلا خوست یعنے کوفتہ ومالیدہ ششم
شین نقطہ دار مثلا خوش یعنے خوب ونیکو ہفتم نون مثلا اخوند ہشتم یا مثلا خوے وخوید یعنے
علف سبز جو نہم ہا مثلا خوبلہ یعنے کج و نا راست وہم بائے فارسی مثلا خوپلہ یعنے نادان مگر کبھی یہہ خاء

بعض مفتوح ہوتے ہین مثلا (سعدی) بیت پس پرده بیند عملہاے بد + ہمون پرده پوشد بہ آلاے خود +
(دیگر) دران مدت کہ مارا وقت خوش بود + ز ہجرت بود ششصد و پنجاه و شش بود + (حافظ)
ابیات ماہی کہ رخش روشنی خور بگرفت + گرد سمنش بنفشہ یکسر بگرفت + دلہا ہمہ در چاه زنخدان انداخت +
وانگاه سر چاه بعنبر بگرفت + و (قطعہ) ای افسری ماندہ کہ از روی معدلت + مسند فراز گنبد اخضر
نہاده + با دابلق سپہر ترا رام کز ظفر + صد داغ بر جبین مہ و خور نہاده +

(تئیسوین واو تخفیف) کہ لفظ اوسکے مخفف کرنے سے پیدا ہوتی ہے مثلا (شعر) دل متحیر کہ
چہ داند ورا + عقل دوربین گم کہ چہ خواند مرا +

(چوبیسوین واو توسل) مثلا بیت (سعدی شیرازی) اگر دعوتم رد کنی ور قبول +
من و دست و دامان آل رسول +

(ہاے ہوز)

لغت مین اس حرف کے معنی طپانچہ مارنے کے ہین عدد اسکے پانچ ہین اور سترہ قسم ہین -
(اول) ہاے ابدال کہ الف سے بدلے مثلا ہیچ و ایچ (سنائی) بیت خلق خسپند و مکر ہیچ نخسپند + ہمہ
آزموده ایچ نخسپند + اور بای عربی سے مثلا کوہ و کوب کہ پانی کے موج کو کہتے ہین اور بای فارسی سے
مثلا کوه و کوپ کہ ایک پہاڑ ہے اور جیم عربی سے مثلا - ناگاه و ناگاج (حکیم سوزنی) بیت زہی دولت کہ
من دارم کہ در دم + چو تو ممدوح کریم را بناگاج + و ماه و ماج (فردوسی) بیت چو تو شاه ننشست بر تخت
عاج + فروغ از تو گیرد ہمہ مہر و ماج + اور خاء معجمہ سے مثلا ہلالوش و خلالوش بمعنی شور و غوغا (حکیم
رودکی) بیت بر گرد گل سرخ کشیده خط سبز + تا خلق جہان را فگند زان بخلالوش + (ناصر خسرو)
بیت ہلالوش خوبان ز دین بی ہش اند + تو بی ہوش را در ہلالوش کن + و خزینہ و ہزینہ (فردوسی)
بیت ہزینہ باندازه گنج کن + دل اندر سپنجی گنج بی رنج کن + و خستو و ہستو بمعنی مقر و معترف اور دال
مہملہ سے مثلا شنبہ و شنبد کہ ہفتے کے پہلے روز کو کہتے ہین (منوچہری) بیت بفال نیک و ز
مبارک شنبد + بہ نبید گیر و مده روزگار نیک بہ بد + اور سین مہملہ سے مثلا راه و راس کہ لغت ژند و
پاژند ہے اور عین سے مثلا ملہم و ملغم بر وزن مرہم بمعنی مرہم اور فارسی مثلا تہ و تف ضم اول سے اور کاف
تازی سے مثلا پروانہ و پروانک فتح اول سے وه جانور کہ شیر کے آگے آگے آواز کرتا ہوا جاے تاکہ
اور جانور اوسکی آواز کے سننے سے برکنار ہو جائین یعنی اوس رستے سے پوشیده ہو کر دوسرے طرف چلے
جائین (خاقانی) بیت شاہا غضنفری تو و پروانہ تو من + پروانہ در پناه غضنفر نکوتر است + اور
لام سے مثلا چاه زنخ و چال زنخ (ابن یمین) بیت شد دل خستہ من تشنہ چال زنخت + زانکہ ایاشتہ
تا لب آن چال مشک + اور میم سے مثلا باسره و باسرم بای عربی سے وه زمین کہ زراعت کے لئے آراستہ

کے جای اور پناہ و نہام بمعنے پوشیدہ کرنے والا (کمال اسمعیل) بیت باکابر مجلس و خلوت + گفت گوی بنام منیجو اہم + اور روا وسے مثلا ساما نہ و ساما نوے اور یا تحتانے سے مثلا راہگان و رایگان اور ہای ہوز کو اکثر اوقات حروف قریب المخرج سے ہم قافیہ لائے ہین (فردوسی) بیت چنین گفت

کہ بہر کاؤس شاہ + بیائید پیش از ہمہ با صلاح +

(دوسرے) ہای اضافی کہ فصاحت کے واسطے کلمہ کے آخر مین الف و نون کے بعد آئی مثلا فصلانہ و نذرانہ و مہرانہ و سالیانہ وہا ہانہ یعنے وجہ فصل و وجہ نذر و وجہ مہر وغیرہ +

(تیسرے) ہاء تانیث مثلا فاضلہ عاقلہ عاملہ عالمہ بالغہ وغیرہ +

(چوتہے) ہاے لیاقت مثلا گوہر شاہانہ و کلام فاضلانہ و امیرانہ و عاقلانہ +

(پانچوین) ہاے مصدر مثلا زارہ بمعنے زار کہ عربی مین معیوب کرنے والا اور فارسی مین ضعیف اور روتا (ابو مشکور) بیت ہزار زارہ کنم نشنوند زارہ من + بخلوت اندر با تو ہزار زارہ کنم +

(چھٹے) ہاے زائد مثلا رستم و رستہم و زردشت و زردہشت و میان و ہمیان بمعنے کمر +

(ساتوین) ہاے عاطفہ مثلا خوردہ رفت و کشیدہ برد (حفظ) بیت نہال ترا زبن برکندہ رفتے + دلم را در بلا افگندہ رفتی + واز کار خود فراغت یافتہ سوار شد بعض اسکو ہاے تعقیبیہ بہی کہتے ہین

(آٹہوین) ہاے حالیہ کہ فعل ماضی کے بعد آئی اور حالت کے معنی دی مثلا نشستہ و رسیدہ (طغرا) بیت صنوبر بکہ دل و زر قص بستہ + ندیدہ یک نفس خود نشستہ + فروتنی ہست دلیل رسیدگان کمال + کہ چون سوار بمنزل رسد پیادہ شود + ہای نشستہ و رسیدہ ہاے مفعول نہین ہوسکتے کیونکہ یہہ دونون فعل لازم ہین - از تشریح الحروف +

(نوین) ہاے ضمیر کہ لفظ ہو کا مخفف ہے اور عبارت عربی سے مخصوص ہے مثلا دام اقبالہ و نوالہ و کمالہ و سلمہ وغیرہ

(دسوین) ہاے وقفہ کہ کلمات عربی کے آخر مین بجاے تاء مثنات فوقانیہ اور کبھی بجاے تاء تانیث آئے مثلا رحمت و رحمہ و منت و منہ و جنت و جنہ و دولت و دولہ و حکمت حکمہ و بالغہ و جمیلہ و مستورہ وغیرہ

(گیارہوین) ہاے مقداریہ کہ اسما کے آخر مین تعیین مقدار کے لئے آئی مثلا یکروزہ و یک ماہہ و یکسالہ و دو ماہہ و چند سالہ و یکشبہ وغیرہ +

(بارہوین) ہاے تسمیہ کہ اوسکو اسما و افعال کے آخر مین ملحق کرتے ہین اور بہ نسبت اصل مادہ علم کرار دیتے ہین مثلا زادہ سبزہ دانہ نیلہ سفیدہ کوہہ دیدہ گردہ گوشہ پیمانہ دریزہ و لالہ و نشانہ

(تیرہوین) ہاے تشبیہ کہ اسما کے آخر مین الف و نون جمع کے بعد واقع ہو مثلا عاشقانہ و (غنیمت) بیت گہی در مکتب و گاہے بخانہ + دیدہ گشتے بغز لخوانی عاشقانہ + و دوستانہ شاہانہ غریبانہ و رندانہ یعنے وہ چیز کہ بادشاہون اور دانائون اور غریبون اور دوستون کے مانند ہو اور زبانہ

کے معنے شعلے کے ہین کیونکہ وہ زبان کے مانند ہوتا ہے اور گوشہ مثل گوش اور صاحب برہان قاطع لکھتے ہین کہ جب کسی چیز کو کسی چیز سے کہ اوسکے مشابہ ہو تشبیہ دین تو حرف ہائے ہوز اوسکے آخر مین لے آوین مثل مثالہاے مذکورہ-

(چودہوین) ہائے مفعول- کہ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے بعد آتی اور لفظ شدہ کے معنے دے مثلا- شنیدہ- دیدہ- چکیدہ- گزیدہ- خریدہ- وغیرہ ❊

(پندرہوین) ہائے فاعل- مثلا جوبندہ پوئندہ گوئندہ ❊

(سولہوین) ہاے نسبت- کہ اسما کے آخر مین آوے اور نسبت کے معنے اوس سے پائے جاوین مثلا ہرکارہ و ناکارہ مگر صاحب (غیاث اللغات و تشریح الحروف نے) ناکارہ و ہرکارہ کے ہاء کو بمعنے ہاے فاعل لکھا ہے مثلا (حفظ) بیت ہرچند کہ ناکارہ بکار دل و جانم + در کار جنون حفظ چو ہرکارہ دوانم + او ر صاحب گلبن اکبر نے بمعنے نسبت اور کبھی بعد یاد نون نسبت کے بھی ملحق کرتے ہین مثلا پارینہ و گنجینہ وغیرہ ❊

(سترہوین) ہاے کلمہ- اسکے دو قسم ہین (اوّل) مظہر کہ اول و آخر و اوسط کلمات مین واقع ہو مثلا ہرچند ہمہ مہر چہر کوہ ماہ اور جمع کی حالت مین خواہ اوسکے ماقبل کسرہ فتحہ یا ضمہ ہو بحال خود رہے مثلا رہ ہا درزہ ہا و کوہ ہا و اندوہ ہا اور حالت تصغیر مین مفتوح مثلا رہک و زرہک و اندوہک اور اضافت کے وقت مکسور مثلا رہِ من و زرہِ من و اندوہِ من مگر ہائے ماقبل مضموم یا مفتوح سوا ان کلمات کہ اون کے ماقبل واو یا الف ہون اور وہ بضرورت نظم حذف کردے گئے ہون کسی کلمہ مین نہین پائی گئی مثلا کوہ کا مخفف کہ و چاہ و راہ کا مخفف چہ و رہ (دوسری) ہاء مختفی کہ ملفوظ ہو اور حرکت ماقبل پر مکتفے ہیں وہ حرکت بھی ممدود اور کبھی مقصورہ ہوتے ہین مثلا (حافظ) چراغ روے ترا شمع روز پروانہ + مرا ز عشق تو با حال خویش پروانہ + کہ لفظ پروانہ مین مدحرکت ہے اور مقصورہ ہو تو ہاے جمع کے الحاق کے وقت ساقط ہو گی مثلا جامہ و جامہا و خامہ و خامہا اور تصغیر و یاے نسبت و یاے مصدر والف نون جمع کے ملحق کرنے کی حالت مین کاف فارسی بدلجائیگی مثلا جامگک خامگک خانہ خانگی و بیگانہ و بیگانگی و لشتہ و لشتگان و فرومایہ و فرومایگان اور اضافت کے وقت ہمزہ سے مثلا جامۂ من و خامۂ من وغیرہ ❊

(لائے نافیہ)

کہ عوام الناس اوسکو لام الف کہتی ہین عربی مین نہی کے واسطے آتا ہے مثلا لاتَضرِب و لاتصرف-

(ہمزہ)

ایک خط منحنی ہے عوام ہمزہ کہتے ہین عربی مین اوسکے کوئی صورت مقرر نہین کبھی الف سے مثلا رایت جران کبھی واو سے مثلا مذہجز و ک کبھی یا سے مثلا نظرت الی جزء ک لکھتے ہین اور فارسی مین کسی حرف سے متصل نہین ہوتا مگر منفصل ❊ کو ملا دو

(یاے تحتانی)

لغت مین ناحیہ و دیوار کو کہتے ہین عدد اسکے دس ہین اور اسکے چار قسم ہین *

(اول) یای ابدال کہ دال سے بدلی مثلا بنیاد و بنداد اور لام سے مثلا نلے و نال بمعنے نے (شیخ رو بطمان بقلی) بیت چو نال نالہ بنوازم شود بلبل چو مستان مست + چو زیر و بم کشم درہم شود خامش ہزار آوا + اور بمعنے ہونے کے مثلا رو ینده و رو ہنده بمعنے ظاہر ہونے والا و نشو و نما کرنے والا اور تردید کے لئے مثلا (سعدی) بیت یا مکن با پیلبانان دوستی + یا بنا کن خانۂ درخورد پیل + و (فخر الزمان بکار حیاتی) بیت موئے سر غول است شب یا زلف مرغول است شب + یا مشک محلول است شب بر و نشست سحر ریختہ + (جامی) عارض است این یا قمر یا لالۂ حمراست این + یا شعاع شمس یا آئینۂ لہاست این + چشم تو جادو ست یا آہوست یا آہوی ماہ خلق + یا دو بادام سیہ یا نرگس شہلاست این *

(دوسری) یای معروف کہ جسکے ما قبل کسرہ خالص ہو اسکے گیارہ قسم ہین * (اوّل) یای اثبات مثلا - مرد فاضلے و کاتبے (دوسری) یائے زائد - مثلا کاریگر و کارگر (امیر خسرو) بیت جہاندار بر تخت زر بار داد + بکاریگران گنج بسیار داد + (تیسری) یای مبالغہ - مثلا علامے فہامی وغیرہ * (چوتھی) یائے تشبیہی - مثلا - (نظامی) بیت زاغ اگر تو ہمائے کند + سر کہ رسد پیش تو بلائے کند + گر حقیقت مین یہہ مصدری یا ہے (پانچوین) یای مفعول کہ اسما کے بعد آتی اور لفظ کرده شده کی معنے دیتی مثلا مہرے سندے انتخابے یعنے مہر و سند و انتخاب کرده شده (چھٹی) یاے فاعل کہ اسما کے بعد آئے مثلا کسبی (ملا فوقی یزدی) بیت قوت کسبی چہ کار آید بکوہنے مردیش + از برای منع انزال آنکہ افیون میزند + و صیقلے - فریبی - غوغائی - حجتی - جہلے - کفائیتے یعنے کسب فریب صیقل غوغا حجت - جہل - کفائیت کننده (ساتوین) یائے متکلم عربی مین اسما و القاب کے آخر مین آئے مثلا مخدومے - استاذی - قبلہ گاہی الٰہی و کرمے و معظمے و خدایگانے و خداوندی و مشفقے وغیرہ یعنے مخدوم و استاذ من وغیرہ (صائب) نویسید نور چشمی آفتاب آن صفحہ رو را + مہ نو قبلہ گاہی خواندن محراب ابرو را * (آٹھوین) یای لیاقت - کہ مصادر کے آخر مین لیاقت کے معنی دے مثلا کشتنی و خوردنی و کمتنی و گزیدنی یعنے لائق کشتن و خوردن وغیرہ (صائب) شعر لعل و شراب ہر دو بہم جوش مے زنند + لعل تو ہم مکیدنی و ہم گزیدنی + شعر شمع گر با تو کند دعوی نازک بدنی + کشتنی سوختنی باشد و گردن زدنی + (نوین) یائے مصدری کہ لفظ شدن کے معنے دے مثلا بیدار و دوری و دستی و جستی او ہر سہ یعنی با مثلا سلامتی و مقبولے اور نیز فارسی مین اسم فاعل ترکیبی کے بعد مثلا دلجوئی عیب گوئی فیض بخشی زر ریزے یعنے دلجوے شدن وغیرہ * (دسوین) یای خطابی کہ افعال کے بعد آئے اور لفظ تو کے معنے دے مثلا کردی و گفتی اور اسما کے آخر مین بہی بمعنے لفظ ہستی مثلا طفلے و تیز ہوشے یعنے طفل ہستی و تیز ہوش ہستی (گیارہوین) یاے نسبتی - مثلا خمار سے ہست کہ رسمے لاجوردے آبے رو

ہجرے جلوے سے اور جب یاے نسبت الف اور واو کے بعد واقع ہو تو یا کے ماقبل ہمزہ مکسور زائد رفع اجتماع ساکنین کے سبب سے لایا جاتا ہے مثلاً طلائی کہربائی عیسائی صفائی وسیائی روئی موئی اور کبھی وہ الف کہ اسم کے آخر میں ہو حذف ہوتا ہے اور ہمزہ مکسور نہیں لایا جاتا مثلاً بخارا بخاری اگر یاے نسبت ہاے مختفی کے بعد آئے تو ہا تلفظ میں ہمزہ مکسور سے بدلجاتی ہے نہ کتابت میں اور علامت ہمزہ اوس ہا پر لکھتے ہیں مثلاً جامۂ وشکل بیضیۂ ولیتۂ (شعر) لیتۂ جامۂ تابہ برکردہ + سرو خارد ر نظر کردہ + اور کبھی یا کتابت میں بحال رہتی ہے مثلاً سرمئی اور جب کلمہ کے آخر میں الف یا دیا تحتانی ہو تو یائی نسبت کے وقت یہہ تینوں واو سے بدلتے ہیں مثلاً موسے موسوی جیسے عیسوی دنیا دنیوی سامانہ سامانوی مہنہ مہنوی گنجہ گنجوی دہلے دہلوی وبریلے بریلوی وزہروی وگردی اور کبھی یہہ واو حذف کرکے گری کہتے ہیں (مثلاً- انوری) بیت دادیکعالم بہشتی روی ازرق پوش را + باخوشترین زنگی ہنور بہترین شکل گرے + اور کبھی حالت نسبت میں ہاے آخر کلمہ حذف کرتے ہیں مثلاً مکہ مکے بنگالہ بنگالی اور کاف فارسی سے بھی بدل دیتے ہیں مثلاً خانہ خانگی پردہ پردگی بیعانہ بیعانگی اور کبھی الف نون زاید یاے نسبت کے اول لایا جاتا ہے مثلاً ربانی حقانی نفسانی ظلمانی جسمانی نورانی اور جب کلمہ میں تیسرا حرف یا اور نیز حرف آخر ہا ہو تو یاے نسبت کے الحاق سے دونون حذف ہوتے ہیں مثلاً مدینہ و مدنی اور حنیفہ و حنفی اور قریش قرشی اور کبھی یاے نسبت کے اول زاء معجمہ زیادہ کرتے ہیں مثلاً رازی و مروزی منسوب بہ ری ومرو ❊

(تیسرے) یاء مجہول اسکی سترہ قسم ہیں- (اوّل) یاے امالہ کہ بجاے الف ہو مثلاً کتیب رکیب مزیج حسیب- امید کہ اصل میں کتاب رکاب مزاج حساب آبا دتھے (دوئم) یائے وقایہ کہ منادی و حرف ندا میں واسطہ نہو اور اصلی نہو مثلاً- خدایا- خلاف ساقیا (تیسرے) یاء ملحق کہ حرف ربط سے ملحق ہو مثلاً دانا ستے یعنے دانا است وسفیدستے وغمستے مگر غمستی کی یاء بعض مقام میں استمرار و تمنا کے معنے پیدا کرتے ہیں مثلاً (عرفی) مصرع- گر بدل خوش غنودمی چہ غمستے + مگر فصحا کے کلام میں حرف ربط کے بعد عروض و ضرب میں نہ ائید مثلاً (حزین) بیت غیر وحدت عزت یکتاے بے ہمتاستے + نقش اللہ در چشم وحدت بین من آراستے + اور بعض مقام میں تنگی وزن کے سبب مشدد -مصرع) ناصر اسلام حامی طریق مصطفائے + (چوتھے) یاے مقداریہ مثلاً (ظہوری) بیت سخن را بار خاطر بود کوہے نہ بودش صاحبے صاحب شکوہے + یعنے بمقدار کوہ (پانچوین) یاے زائد کہ الف و واو کے بعد اسما کے آخر میں اتمام کلمہ کے لئے نہ اضافت و توصیف کے واسطے آئے اسطور سے کہ اوسکے حذف کرنے میں معنون میں کچھہ خلل نہو مثلاً خداے سراے ہمائے (بیت) ہماے بر سر مرغان ازان شرف دارد + کہ استخوان خورد و طائرے نیازارد + وموے وجوے دروے وخوے (سعدی) خدایراست مسلم بزرگی والطاف + کہ جرم بیند و نان بر قرار میدارد + اور الف و واو کے سوا بہی مثلاً یکے

اور نیز یاے زائد بعض اسماے عربی و فارسی کے آخر مین لاحق ہوتی ہے مثلاً- زیادت زیادتی (صایٔب) زیر خاک غنی را بمردم درویش + اگر زیادتی ہست حسرتے باچند + قحط قحطی - (طغرا) شب بزم اگر قحطے روغن ست + چراغ پیالہ از نور روشن است + و نقصان نقصانی (حیاتی گیلانی) اگر نہ لازمہ ذات دشمنت بودی + بکس نیز نامدی خدای نقصانی۔

(چھٹی) یاے مشترک کہ صیغہ ماضی و مضارع و استقبال و متکلم مین تثنیہ و جمع کے لئے آئے مثلاً آمدید خواہیم آمد کردیم وغیرہ۔

(ساتوین) یاے تحقیر کہ اندک و استخفاف و حقارت کے معنی دے مثلاً (سعدی) بلبیت مُطربے دور از این خجستہ سرائے - کسی دوبارش ندید در یک جائے + (حافظ) بلبیت یار دارد سر صید دل حافظ یاران + شاہبازی بشکار مگسے مے آید +

(آٹھوین) یاے تعظیم مثلاً (شعر) ببرد دل ز کفم دوش مجلس آرائے + سہی قدے سمن اندام ماہ سیمائے + و سعدی بلبیت دشمن چو دیدی ناتوان لاف بروتِ خود مزن + مغز یست در ہر استخوان مردیست در ہر پیرہن +

(نوین) یای اضافت کہ الف و واو ساکن کے بعد اظہار حرکت کے واسطی آئے مثلاً جائے او دروئے او و پای من و موئے تو-

(دسوین) یای استمرار کہ صیغۂ واحد و جمع غایٔب ماضی و واحد متکلم کے آخر آئے اور اوسسے مدام اور تکرار کے معنی حاصل ہون مثلاً کردی کرد ندی کردمے (نظم) گرفتے کمر بند و ر آزمائے + و گر کوہ بودے بکندے ز جای نخوردی کہ خاطر بر آسایدش + ندادی کہ فردا بکار آیدش + (سعدی) شعر بنزدیک شیخ آمدی گاہ گاہ + نکردی خدا دوست در وی نگاہ + اور جب کوئی حرف حروف تمنا و شرط سے مثلاً کاش و اگر وغیرہ فعل پر آئے تو حذف اوسکا جائز ہے مثلاً (شفیع اثر) بلبیت صبح پیری شد سفید و غفلت ما کم نشد + کاش بیداری نصیب ما بقدر خواب بود + یعنی بودے و (عرفی) بلبیت بہر پا تا بہ خدام تو سیر فت بچرخ + گر نبود اطلس افلاک چنین مستعمل + یعنی بنودی (مرزا جلال اسیر) مصرع - اگر دیوانگی پیغمبرے داشت + یعنی داشتے-

(گیارہوین) یاے تمنا کہ صیغہ ماضی کے بعد آئے مثلاً (جامی) بلبیت چہ بودے کہ بایم درین کار گل + بکنجے فرو رفتے از کار گل + و (ابو الغوث فوقانی) شعر ز طوفان سرشک چشم و برق آہ سوزانم + خسے زیر و زبر گر گنبد دوار باستی

(بارہوین) یای شرط و جزا کہ کبھی شرط و جزا دونون آئے شعر اگر امروز بودے خداوند جاہ + نہ کردے خود از کبر در وے نگاہ +

(تیرہوین) یای تنکیر کہ مفید معنی وحدت ہو اور اوسسے تحقیر و تذلیل و تکریم و تعظیم بھی پائی جائے مثلاً فلان مردے ہست یعنے مرد بزرگ ہست و فلان غلامی ہست چہ اصل مے دارد یعنے غلام حقیر ہست اور تاکید واسطی مثلاً (مصرع) ہر یکے را بہر کارے ساختند + اور غیر معین چیز کی طرف دلالت کرتی ہے مثلاً شعر یکے دیدم از عرصہ رود بار +

کہ پیش آدم بر پلنگے سوار + و مصرع درخرابات مغان نیست چو من شیدائے + اور مولف (جہانگیری) لکھتا ہے کہ یائے تنکیر تعجب کے لئے بہی آتی ہے پس اگر مخاطب ہو تو اوسکو معروف بولتے ہین اور اگر غائب ہو تو مجہول (چودہوین) یای تخصیصی کہ اوسے ایک خاص چیز کے طرف ذہن مین ایما کرین اور تنکیر سے تخصیص کی طرف راغب ہون مثلاً لفظ کسے ہین (مولانا وحشی) شعر من واز دور تماشائے گلستان تو کسے + بہ نگاہی شدہ خورسند ز بستان کسی وہ (آصفی) شعر سازآباد خدا یا دل ویرانی را + یا مدہ مہر بتان ہیچ مسلمانی را + شعر ہمہ شہر پر ز خوبان منم و خیال ماہے + چکنم کہ چشم بدخو نکند بکس نگاہے +

(پندرہوین) یاے وحدت کہ یکے کے معنی دے او ز نکرہ سے ملحق ہو نہ معرفہ سے مثلاً یاد شاہی (شعر) او نشاہے پسر بمکتب داد + لوح سیمینش در کنار نہاد + و شخصے و گدائے وامیرے وغیرہ اور اگر ہاے مختفی کے بعد آئے تو ہمزہ سے بدلجاتی ہے مثلاً مصرع یکم روز بر بندہ دل بسوخت +

(سولہوین) یاے توصیفی کہ اوسکو یاے اشارت و ایمائی بہی کہتے ہین اور اوسکے بعد کاف بیان صلہ کے واسطے خواہ متصل ہو مثلاً (مصرع) یاد و صلیکہ دل از ہجر خبر دار نبود + خواہ منفصل مثلاً بیت قاتلے خون مرا ریخت کہ در روز جزا + نظر از ناز بہ ہنگامہ محشر نکند + آتا ہے اور کبہی ہا کے بعد ہمزہ سے بتدیل ہوتی ہے مثلاً مصرع خوش بندہ کہ باشد منظور ایزد پاک +

چوتھی یاء مابین طرفین

کہ نہ معروف ہو نہ مجہول اور ما قبل اوسکے فتح ہو مثلاً شیطان حیران سلیمان وغیرہ اسکو یاے درمیان بہی کہتے ہین + فقط

تمت بالخیر

حررہ قاضی لاہوری

3 1761 08140518 5

Fauqani, Ghulam Safdar
Ma'lumat-i Fauqani

PK
6335
F38